خبرنامہ اکادمی

جلد: 19 | شمارہ نمبر: 4 تا 6 | اکادمی ادبیاتِ پاکستان | اپریل تا جون 2025ء

اکادمی کو مزید فعال کرنے میں مکمل تعاون کریں گے، اورنگزیب کھچی

اکادمی اہم ادارہ ہے، اسے کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، حذیفہ رحمٰن

ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین اکادمی کی چین میں منعقد ہونے والی دو بین الاقوامی کانفرنسوں میں خصوصی شرکت

پُرتگال کے قومی دن کی تقریب میں شرکت

ویت نام کے سفیر محترم پھان آن تو آن کا دورۂ اکادمی

ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین اکادمی کی چین میں منعقد ہونے والی دو بین الاقوامی کانفرنسوں میں خصوصی شرکت

اسلام آباد(14 جون2025): اکادمی ادبیاتِ پاکستان کی صدرنشین ڈاکٹر نجیبہ عارف نے حال ہی میں چین میں منعقد ہونے والی دو بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی۔ یہ کانفرنسیں 29 مئی تا 4 جون 2025ء کو چین کے شہروں دونہوانگ اور یانگژو میں منعقد ہوئیں، جن میں چھ براعظموں کے لگ بھگ 60 ممالک سے 400 سے زائد مندوبین نے شرکت کی۔ چین میں ڈاکٹر نجیبہ عارف کا پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا اور انھیں امریکہ، آسٹریلیا، آئرلینڈ، چلی، نائیجیریا، تھائی لینڈ، نیپال، بھارت، جنوبی کوریا، متحدہ عرب امارات، مڈغاسکر، اور چین سمیت مختلف ممالک کے 28 مندوبین کے ایک گروہ کی قیادت تفویض کی گئی۔ کانفرنس سے قبل صدرنشین نے چین کے معروف اخبارات اور ٹیلی ویژن چینلز کے نمائندوں کو انٹرویو دیا، جس کے اقتباسات مختلف چینلز پر نشر کیے گئے۔ دورے کے دوران صحافیوں کی جانب سے انٹرویوز کے لیے مسلسل درخواستیں موصول ہوتی رہیں۔ صدرنشین نے اکادمی کے تحت ہونے والے دوطرفہ پاک چین ادبی تراجم کے منصوبے پر خصوصی روشنی ڈالی۔ کانفرنس کی افتتاحی تقریب اگلے روز منعقد ہوئی، جس کی صدارت چین کے نائب صدر جناب ہان ژینگ نے کی۔ منتخب 12 مندوبین، جن میں ڈاکٹر نجیبہ بھی شامل تھیں، نے نائب صدر سے خصوصی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں نائب صدر نے ثقافتی تنوع کے احترام اور عالمی سطح پر اقوام

صدرنشین اکادمی کانفرنس کے دوران ”مساوات، شمولیت، اور ہم آہنگ بقائے باہمی: اہلِ قلم کے نقطۂ نظر سے تہذیبوں کے کثیرالجہتی بیانیے“ کے عنوان سے منعقدہ سیشن میں خطاب کر رہی ہیں

کے ساتھ مل کر انسانیت کی فلاح کے لیے تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدرنشین اکادمی نے چین کی جانب سے پاکستان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا اختتام روایتی چینی رقص پر ہوا۔ کانفرنس میں آٹھ متوازی اجلاس ہوئے، جن میں اکادمی کی صدرنشین نے ”مساوات، شمولیت، اور ہم آہنگ بقائے باہمی: اہلِ قلم کے نقطۂ نظر سے تہذیبوں کے کثیرالجہتی بیانیے“ کے عنوان سے منعقدہ سیشن میں خطاب کیا۔ دوسری کانفرنس، جو ”ورلڈ کینال سٹیز“ کی آرگنائزنگ کمیٹی اور یانگژو یونی ورسٹی کے اشتراک سے منعقد ہوئی، کے افتتاحی اجلاس میں بھی اکادمی کی صدرنشین نے کلیدی خطاب کیا۔ مندوبین نے تاریخی مقامات، عجائب گھروں، اور ثقافتی اداروں کا بھی دورہ کیا، جن میں موگاؤ غاریں، یومین پاس، یانگژو گرینڈ کینال میوزیم، سلمڈر ویسٹ لیک، اور مارکو پولو میموریل ہال شامل تھے۔ ان دوروں نے چین کے عظیم ثقافتی ورثے کو اجاگر کیا اور ثقافتی تبادلے کے مواقع فراہم کیے۔ یانگژو یونی ورسٹی کے صدر اور لانژو ٹیکنیکل یونی ورسٹی کے نائب صدر نے پاکستانی جامعات کے ساتھ تعاون کی پیشکش کی، جو دونوں ممالک کے مابین تعلیمی تبادلے اور اشتراکِ عمل کی راہ ہموار کرے گی۔ اس دورے سے پاکستان اور چین کے درمیان دو طرفہ تعلقات مضبوط ہوئے اور دونوں اقوام کے درمیان ادبی تعاون کو فروغ ملا۔

”ورلڈ کینال سٹیز“ کی آرگنائزنگ کمیٹی اور یانگژو یونی ورسٹی کے اشتراک سے منعقد کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں صدرنشین اکادمی کلیدی خطاب کر رہی ہیں

صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف کی گیلری 6 میں فن پاروں کی نمائش میں خصوصی شرکت

نمائش کا افتتاح فرانسیسی سفارت خانے کے نائب جناب ژاں - چارلس ایلرڈ نے کیا، صدرنشین سے پاک فرانس علمی ادبی روابط کو مستحکم کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال

فرانسیسی سفارت خانے کے نائب جناب ژاں - چارلس ایلرڈ گیلری 6 میں فن پاروں کی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

اسلام آباد(29 جون 2025): صدرنشین اکادمی ادبیاتِ پاکستان ڈاکٹر نجیبہ عارف نے گیلری 6 میں فن پاروں کی نمائش میں خصوصی شرکت کی۔ نمائش کا افتتاح پاکستان میں متعین فرانسیسی سفارت خانے کے نائب جناب ژاں - چارلس ایلرڈ نے کیا۔ اس موقع پر صدرنشین اور فرانسیسی نائب سفیر نے پاک فرانس علمی ادبی روابط کو مستحکم کرنے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ صدرنشین نے بتایا کہ اکادمی ادبیات بینُ الاقوامی ادب کے پاکستانی تراجم اور پاکستانی ادب کے بینُ الاقوامی تراجم پر خاص توجہ دیتی ہے تاکہ تہذیبوں کے مابین مفاہمت کی راہ ہموار ہو اور پاکستان کے اصل پُر امن چہرے سے دُنیا روشناس ہو۔

جناب ژاں - چارلس ایلرڈ سے صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف علمی ادبی روابط کو مستحکم کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کر رہی ہیں

ویت نام کے سفیر محترم پھان آن تو آن کا دورۂ اکادمی، ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات

اسلام آباد(7اپریل 2025): پاکستان میں متعین ویت نام کے سفیر محترم پھان آن تو آن نے 7/ اپریل 2025 کو اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور صدر نشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ویت نام کے فرسٹ سیکرٹری، محترم ٹرونگ وان تھانگ،

ویت نام کے سفیر محترم پھان آن تو آن، صدر نشین ڈاکٹر نجیبہ عارف کے ہمراہ اکادمی کے ایوان اعزاز کا دورہ کر رہے ہیں

سیکنڈ سیکرٹری محترم پھان ہونگ کوانگ اور اکادمی کے ناظم/ مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان ادبی و ثقافتی تعلقات اور روابط پر گفتگو ہوئی۔ اکادمی ادبیات پاکستان اور ویت نام رائٹرز ایسوسی ایشن کے مابین پچھلے سال ادب و ثقافت کے شعبے میں باہمی تعاون کا معاہدہ بھی ہوا ہے۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے مندوبین کے باہمی تعلقات، ادب پاروں کے تراجم اور ادبی اداروں کے باہمی روابط قائم ہوں گے۔ اس سلسلے میں اکادمی ویت نام کے عظیم لیڈر اور شاعر ہوچی منہ کی منتخب شاعری کا اردو ترجمہ شائع کرے گی اسی طرح ویت نام رائٹرز ایسوسی ایشن پاکستان کے منتخب شعرا کی شاعری اور کہانیوں کے تراجم ویت نامی زبان میں شائع کرے گی۔ صدر نشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے محترم سفیر کو اکادمی کے رواں اور مستقبل کے ادبی منصوبوں سے آگاہ کیا۔ ویت نام کے محترم سفیر نے ویت نام میں اردو زبان و

ویت نام کے سفیر محترم پھان آن تو آن، صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کر رہے ہیں

ادب کے فروغ کی صورت حال پر گفتگو کی اور اسے حوصلہ افزا قرار دیا۔ صدر نشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ویت نام کے سفیر محترم پھان آن تو آن نے دونوں ممالک کے درمیان باہمی ادب کے تراجم اور ادبی و ثقافتی تعلقات میں مزید تیزی لانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بعد ازاں ویت نام کے محترم سفیر نے اکادمی کے ایوان اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب گھر کا بھی دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ انھوں نے ایوان اعزاز میں آویزاں پاکستان کے ادبی اکابرین کے تعارف اور ان کی نگارشات کی تعریف کی۔ معزز سفیر نے پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب کے دورے کے موقع پر کہا کہ یہ عجائب گھر اکادمی کا اہم منصوبہ ہے جس کے تحت پاکستانی زبانوں کا نایاب ورثہ محفوظ کیا گیا ہے۔ صدر نشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ویت نام کے محترم سفیر آن تھوان، ویت نام ایمبیسی کے فرسٹ سیکرٹری محترم ٹرونگ وان تھانگ اور سیکنڈ سیکرٹری محترم پھان ہونگ کوانگ کا شکریہ ادا کیا اور انھیں اکادمی کی مطبوعات کا سیٹ پیش کیا۔

اکادمی کی صدر نشیں ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل سلطان ناصر کی پرتگال کے قومی دن کی تقریب میں شرکت

دونوں شخصیات کا مندوبین سے ثقافتی و ادبی سفارت کاری کے موضوع پر تبادلہ خیال، اکادمی کی حالیہ ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا

اسلام آباد(17 جون 2025): پاکستان میں پرتگال کے سفیر جناب مینول فریڈریکو پنہیرو دا سلوا کی خصوصی دعوت پر اکادمی ادبیات پاکستان کی صدر نشیں ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل سلطان ناصر نے پرتگال کے قومی دن کی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں قومی اسمبلی کے سپیکر سردار ایاز صادق، وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی، کئی ممالک کے سفیروں، سیاسی و انتظامی قائدین، کاروباری شخصیات، سول سوسائٹی کے اراکین، اور علم و ادب نیز فنون لطیفہ سے منسلک شخصیات نے شرکت کی۔ یہ تقریب 17 جون 2025 کو منعقد ہوئی۔ اکادمی ادبیات کی صدر نشیں اور ڈائریکٹر جنرل نے مندوبین سے ثقافتی و ادبی سفارت کاری کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اکادمی مختلف ممالک کے ساتھ تخلیقی ادب کے باہمی تراجم پر کام کر رہی ہے۔ اکادمی کی کئی ممالک بشمول چین، ویت نام، آذربائیجان، نیپال، بلغاریہ، عمان، اور بیلاروس کے ساتھ مفاہمتی یادداشتیں موجود ہیں۔ کئی دیگر ممالک کے ساتھ بھی اکادمی باہمی تراجم کی سرگرمی

پرتگال کے سفیر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں جب کہ دوسری طرف صدر نشین اکادمی مندوبین سے ثقافتی و ادبی سفارت کاری کے موضوع پر تبادلہ خیال کر رہی ہیں

پرتگال کے قومی دن کی تقریب میں شرکت پر جناب مینول فریڈریکو پنہیرو دا سلوا، اکادمی کی صدر نشین ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل ناظم سلطان ناصر کا استقبال کر رہے ہیں

میں مشغول ہے۔ پرتگال کے ساتھ اکادمی کی حالیہ ادبی سرگرمیاں خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔ حال ہی میں اکادمی نے ایک پرتگالی ناول کا ترجمہ "ویراں نظر" کے نام سے جب کہ روسی افسانوں کا ترجمہ "روس کی منتخب کہانیاں" کے عنوان سے شائع کیے ہیں۔ صدر نشیں اکادمی ادبیات نے بتایا کہ اکادمی نے پاکستان کے چوٹی کے اردو افسانہ نگاروں کے افسانوں کا ترجمہ انگریزی میں شائع کرایا ہے جس کا عنوان An Anthology of Pakistani Urdu Short Stories ہے۔ اِس میں ممتاز مفتی، غلام عباس، سعادت حسن منٹو، احمد ندیم قاسمی، قدرت اللہ شہاب، محمد حسن عسکری، انتظار حسین، محمد خالد اختر، ممتاز شیریں، اشفاق احمد، بانو قدسیہ، ہاجرہ مسرور، مسعود اشعر، اسد محمد خاں، انور سجاد، مسعود مفتی، منشا یاد، خالدہ حسین، احمد ہمیش اور رشید امجد کے افسانے شامل ہیں۔ اکادمی کے توسط سے پاکستان کے یہ نمائندہ ترین افسانے دُنیا کی کئی زبانوں میں شائع ہوں گے اور عالمی سطح پر پاکستان کی تخلیقی آواز پہنچانے کا باعث بنیں گے۔

باکو یونی ورسٹی، شعبہ اردو کے پروفیسر، محقق اور دانشور ڈاکٹر ایل دوست ابراہیموف کا اکادمی ادبیات کا دورہ

اسلام آباد (24 اپریل 2025): باکو یونی ورسٹی، آذر بائیجان کے شعبہ اردو کے پروفیسر، محقق اور دانشور ڈاکٹر ایل دوست ابراہیموف نے اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر ایل دوست ابراہیموف نے باکو میں اردو زبان و ادب کی صورتِ حال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آذر بائیجان میں اردو زبان و ادب کو فروغ مل رہا ہے اور اردو شعبے میں طلبہ کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں حضرت سلطان باہو کے کلام کا آذری زبان میں ترجمہ کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے پاکستان اور آذر بائیجان کے مابین بہترین ادبی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اکادمی اور نظامِ گنجوی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان ادب کے شعبے میں تعاون کا معاہدہ بھی ہوا ہے اور اکادمی نے آذر بائیجان کی مشہور کلاسیکی داستان کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ بعد ازاں انھوں نے اکادمی کے ایوانِ اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی میوزیم کا بھی دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ صدر نشین اکادمی نے مہمان کو اکادمی کی مطبوعات کا تحفہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ایل دوست ابراہیموف نے اکادمی کے مقبول پروگرام "چائے، باتیں اور کتابیں" میں بھی شرکت کی اور آذر بائیجان میں اردو کی مقبولیت اور اس زبان سے اپنی دلچسپی کے بارے میں بات کی۔ اس موقع پر معروف افسانہ نگار محترمہ نیلوفر اقبال بھی موجود تھیں اور گفتگو میں حصہ لیا۔

ڈاکٹر ایل دوست ابراہیموف کو صدر نشین اکادمی کتابوں کا تحفہ پیش کر رہی ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستانی زبانوں کے ادبی میوزیم کے حوالے بریفنگ دی جا رہی ہے

اکادمی ادبیات پاکستان اور اقبال انسٹیٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ کے درمیان باہمی مفاہمت کی یادداشت

مفاہمتی یادداشت کے مطابق دونوں ادارے علم و تحقیق کے شعبے میں نئے مشترکہ منصوبے جاری کریں گے اور ایک دوسرے کی معاونت کریں گے

مفاہمتی یادداشت پر ڈاکٹر نجیبہ عارف اور پروفیسر ڈاکٹر احمد شجاع سید دستخط کر رہے ہیں

اسلام آباد (15 اپریل 2025): اکادمی ادبیات پاکستان اور اقبال انسٹیٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ (آئی آر ڈی) اسلام آباد کے درمیان باہمی مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے جس کے تحت طے پایا کہ دونوں ادارے علم و تحقیق کے شعبے میں نئے مشترکہ منصوبے جاری کریں گے اور اپنی قابلیت، مہارت اور وسائل سے ایک دوسرے کی معاونت کریں گے۔ اس مفاہمتی یادداشت پر اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی کے صدر اور آئی آر ڈی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر احمد شجاع سید نے دستخط کیے۔ اس موقع پر اکادمی کے ناظم اور مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ اور آئی آر ڈی کے افسران بھی موجود تھے۔ دونوں اداروں کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی یہ تقریب بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی کے نیو کیمپس میں منعقد ہوئی۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس، راولپنڈی میں مصوری کی نمائش کی اختتامی تقریب، صدر نشین اکادمی ادبیات کی شرکت

راولپنڈی (5 مئی 2025) پنجاب کونسل آف دی آرٹس (PUCAR)، راولپنڈی کے زیر اہتمام مصوری کی نمائش کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ نوجوان آرٹسٹ محمد قاسم کی کتاب پڑھنے کے ختم ہوتے ہوئے کلچر پر مبنی یہ نمائش کتب کے اعلیٰ ثقافتی ورثے پر مبنی تھی، جسے فنونِ لطیفہ کے شائقین، طلبا اور معززین نے سراہا۔ اکادمی ادبیات پاکستان کی صدر نشین ڈاکٹر نجیبہ عارف نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ انھوں نے نمائش میں پیش کیے گئے فن پاروں اور محمد قاسم کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش کتابوں کی ثقافت کو اجاگر کرنے کی ایک شاندار کوشش ہے، جو ہمارے علمی اور ادبی ورثے کا عکاس ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے مزید کہا کہ بصری فن کے ذریعے کتابوں کے کلچر کو فروغ دینا ایک مؤثر اور تخلیقی طریقہ ہے جس سے نوجوان نسل میں مطالعے کا شوق پیدا ہو سکتا ہے۔ پنجاب آرٹس کونسل راولپنڈی کے ڈائریکٹر سجاد حسین نے بھی خطاب کیا اور محمد قاسم کی کاوشوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ یہ نمائش بصری فن اور ادب کے امتزاج کا خوبصورت مظاہرہ تھی، جو شرکا کے ذہنوں پر دیرپا اثر چھوڑ گئی۔ محمد قاسم کے بنائی ہوئی مصوری کی نمائش میں سینئر آرٹسٹ محمد عظیم اقبال، شفیق الرحمان، شامی چانڈیہ، سینئر شاعرہ فرخندہ شمیم، یونس رومی سمیت لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام فن پاروں کی نمائش میں شریک ہیں

ادبی خدمات کے اعتراف میں کمال فن ایوارڈ 2023 کے لیے معروف شاعر افتخار عارف منتخب

ایوارڈ کمیٹی کے اجلاس کے بعد صدر نشین، اکادمی نے پریس کانفرنس کے دوران "قومی ادبی ایوارڈز" برائے سال 2023ء کا اعلان بھی کیا

ادبا و شعرا کے لیے پچاس لاکھ روپے سے زائد مالیت کے انعامات کا فیصلہ پاکستان کے معتبر اور مستند اہل دانش پر مشتمل منصفین کے پینل نے کیا

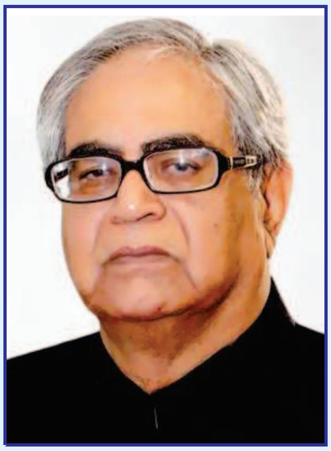

جناب افتخار عارف کی فائل فوٹو

اسلام آباد(10 اپریل 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کی جانب سے ممتاز اہل قلم کی ادبی خدمات کے اعتراف میں کمال فن ایوارڈ 2023 کے لیے معروف شاعر افتخار عارف کو منتخب کیا گیا ہے۔ اس کا اعلان ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے ایوارڈ کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں کیا۔ "کمالِ فن ایوارڈ" ملک کا سب سے بڑا ادبی ایوارڈ ہے جس کی رقم -/1,000,000 (دس لاکھ روپے) ہے۔ 2023 کے "کمال فن ایوارڈ" کا فیصلہ پاکستان کے معتبر اور مستند اہل دانش پر مشتمل منصفین کے پینل نے کیا جس میں ڈاکٹر انعام الحق جاوید، جناب اصغر ندیم سید، پروین ملک، مدد علی سندھی، انور سن رائے، ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ڈاکٹر اباسین یوسفزئی، نیلوفر اقبال، حسام حر، حفیظ خان، ڈاکٹر محمد سفیر اعوان، ڈاکٹر واحد بخش بزدار، عبدالقیوم بیدار، ڈاکٹر ناصر عباس نیر، اور ڈاکٹر بصیرہ عنبرین شامل تھے۔ اجلاس کی صدارت مدد علی سندھی نے کی۔ "کمال فن ایوارڈ" ہر سال کسی بھی ایک پاکستانی اہل قلم کو ان کی زندگی بھر کی ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ ملک کا سب سے بڑا ادبی ایوارڈ ہے۔ جس کا اجراء اکادمی ادبیات پاکستان نے 1997ء میں کیا تھا۔ اب تک اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے احمد ندیم قاسمی، انتظار حسین، مشتاق احمد یوسفی، احمد فراز، شوکت صدیقی، منیر نیازی، ادا جعفری، سوبھوگیان چندانی، ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ، جمیل الدین عالی، محمد اجمل خان خٹک، عبداللہ جان جمالدینی، محمد لطف اللہ خان، بانو قدسیہ، محمد ابراہیم جویو، عبداللہ حسین، افضل احسن رندھاوا، فہمیدہ ریاض، کشور ناہید، امر جلیل، ڈاکٹر جمیل جالبی، منیر احمد بادینی، اسد محمد خاں، جناب ظفر اقبال اور جناب حسن منظر کو "کمال فن ایوارڈ" دیے جا چکے ہیں۔ اس موقع پر "قومی ادبی ایوارڈز" برائے سال 2023ء کا بھی اعلان کیا گیا۔ چیئر پرسن اکادمی ادبیات پاکستان ڈاکٹر نجیبہ عارف نے پریس کانفرنس میں قومی ادبی ایوارڈز کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اردو نثر (تخلیقی ادب) کے لیے سعادت حسن منٹو ایوارڈ طاہرہ اقبال کی کتاب "ہڑپا" (منصفین: نیلوفر اقبال، ڈاکٹر معین نظامی اور ڈاکٹر ناصر عباس نیر)، اردو نثر (تحقیق وتنقید ادب) کے لیے بابائے اردو مولوی عبدالحق ایوارڈ ڈاکٹر امجد طفیل کی کتاب "ہمعصر اردو افسانہ" اور فرخ یار کی کتاب "عشق نامہ" (منصفین: ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر اور ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی)، اردو شاعری کے لیے "ڈاکٹر علامہ محمد اقبال ایوارڈ" غلام حسین ساجد کی کتاب "تجاوز" (منصفین: نذیر قیصر، ڈاکٹر وحید احمد اور ڈاکٹر سحر انصاری)، پنجابی شاعری کے لیے "سید وارث شاہ ایوارڈ" قابل جعفری کی کتاب "اپار"، پنجابی نثر کے لیے "افضل احسن رندھاوا ایوارڈ" نصیر احمد کی کتاب "کیہہ پاتر دا جیونا" (منصفین: پروین ملک، انجم سلیمی اور زبیر احمد)، سندھی شاعری کے لیے "شاہ عبداللطیف بھٹائی ایوارڈ" ابرار ابڑو کی کتاب "اکین کی پندھ کرنو آ"، سندھی نثر کے لیے "مرزا قلیچ بیگ ایوارڈ" ڈاکٹر مشتاق باگانی کی کتاب "ننگر ٹھٹے جو سماج" (منصفین: مدد علی سندھی، شبنم گل اور ڈاکٹر شیر مہرانی)، پشتو شاعری کے لیے "خوشحال خان خٹک ایوارڈ" م۔ر شفق کی کتاب "گل رنگ"، پشتو نثر کے لیے "محمد اجمل خان خٹک ایوارڈ" ڈاکٹر عبدالکریم بریالے کی کتاب "درحمان بابا کلیاتو دمتن انتقادی شیڑنہ" (منصفین: ڈاکٹر اباسین یوسفزئی، ڈاکٹر اسیر منگل اور نورالامین یوسفزئی)، بلوچی شاعری کے لیے "مست توکلی ایوارڈ" وہاب شوہاز کی کتاب "چراگاں دم نہ برتگ"، بلوچی نثر کے لیے سید ظہور شاہ ہاشمی ایوارڈ پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف کی کتاب "بلوچی ء براہوئی زبانانی سیالی" (منصفین: ڈاکٹر فضل خالق، ڈاکٹر زینت ثنا اور محمد یوسف گچکی)، سرائیکی شاعری کے لیے "خواجہ غلام فرید ایوارڈ" عزیز شاہد کی کتاب "چاک"، سرائیکی نثر کے لیے "ڈاکٹر مہر عبدالحق ایوارڈ" رفعت عباس کی کتاب "نیلیاں سلھاں پچھوں" (منصفین: رانا محبوب اختر، سلیم شہزاد، حبیب موہانہ)، براہوئی شاعری کے لیے "تاج محمد تاجل ایوارڈ" بابل نوری کی کتاب "چنکس استار"، براہوئی نثر کے لیے "غلام نبی راہی ایوارڈ" عمران فریق کی کتاب "ادبی تھیوری و براہوئی ادب" (منصفین: عبدالقیوم بیدار، افضل مراد، افضل مینگل)، ہندکو شاعری کے لیے "سائیں احمد علی ایوارڈ" "ڈاکٹر خاور چوہدری کی کتاب "بجھنا ڈیوا"، ہندکو نثر کے لیے خاطر غزنوی ایوارڈ اختر نعیم کی کتاب "قسطنطنیہ، انگورا، سمرنا" (منصفین: ناصر علی سید، محمد ضیاء الدین اور حسام حر)، انگریزی نثر کے لیے پطرس بخاری ایوارڈ ایم اطہر طاہر کی کتاب "Second Coming"، انگریزی شاعری کے لیے داؤد کمال ایوارڈ اعجاز رحیم کی کتاب "Beyond Dates and Pomegranates" (منصفین: ڈاکٹر محمد سفیر اعوان، منیزہ شمسی اور حارث خلیق) اور ترجمے کے لیے "محمد حسن عسکری ایوارڈ" شوکت نواز نیازی کی کتاب "جلاوطنی اور سلطنت (آلبرٹ کامیو)" کو دیا گیا (منصفین: ارشد وحید، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر اور ڈاکٹر سید جعفر احمد) قومی ادبی انعام حاصل کرنے والی ہر کتاب کے مصنف کو دو دو لاکھ روپے بطور انعامی رقم دیے جائیں گے۔

ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان دیگر اہل قلم منصفین کے ہمراہ "کمالِ فن ایوارڈ" اور "قومی ادبی ایوارڈز" برائے سال 2023ء کا اعلان کر رہی ہیں

"کمالِ فن ایوارڈ" اور "قومی ادبی ایوارڈز" برائے سال 2023ء کے اعلان کے بعد منصفین کے پینل کا گروپ فوٹو

اکادمی اپنی کارکردگی اور منصوبوں کو جدید خطوط پر استوار کرے، مکمل تعاون کریں گے، اورنگزیب کھچی

اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کا دورۂ اکادمی ادبیات پاکستان، اسد رحمان گیلانی وفاقی سیکرٹری بھی ہمراہ تھے

صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اکادمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، وفاقی وزیر نے اکادمی کے منصوبوں پر اظہار اطمینان کیا

جناب اورنگزیب کھچی، وفاقی وزیر اور جناب اسد رحمان گیلانی، وفاقی سیکرٹری کو ڈاکٹر نجیبہ عارف اکادمی کے حوالے سے بریفنگ دے رہی ہیں

اسلام آباد (15 مئی 2025): جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کا دورہ کیا۔ جناب اسد رحمان گیلانی وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر اجلاس میں صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف، ڈائریکٹر جنرل عبدالباسط، جناب محمد بلال ڈائریکٹر برائے وفاقی وزیر، جناب ذوالنورین پی ایس ٹو وفاقی وزیر، جناب محمد شفیق، پی اے ٹو وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، جناب محمد عاصم بٹ ناظم اکادمی، جناب میر نواز سولنگی ڈپٹی ڈائریکٹر ایوارڈز اینڈ پروگرامز، جناب اختر رضا سلیمی ڈپٹی ڈائریکٹر تحقیق و ترجمہ، اور محترمہ رفیقہ نازلی افسر انتظامیہ اکادمی نے شرکت کی۔

جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اور اسد رحمان گیلانی وفاقی سیکرٹری کی اکادمی آمد پر صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل عبدالباسط ان کا استقبال کر رہے ہیں

صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے جناب اورنگزیب کھچی اور وفاقی سیکرٹری جناب اسد رحمان گیلانی کو اکادمی کے قیام، اغراض و مقاصد رولز اینڈ ریگولیشن، پاکستانی زبانوں کے ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود، اکادمی کی مطبوعات، دیگر ممالک کے ساتھ ادبی روابط، اکادمی کے رواں اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی۔ صدرنشیں اکادمی نے اکادمی کے بعض مسائل اور مشکلات کا بھی وفاقی وزیر اور وفاقی سیکرٹری سے ذکر کیا۔ جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر اور وفاقی سیکرٹری جناب اسد رحمان گیلانی نے اکادمی کے منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انھوں نے صدرنشیں اکادمی کو اپنی اور ڈویژن کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اکادمی کو چاہیے کہ اپنی کارکردگی اور منصوبوں کو جدید خطوط پر استوار کرے۔ قومی اداروں سے رابطے میں رہے اور اپنی تقریبات کی پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے ذریعے بھرپور تشہیر کا اہتمام کرے۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی اپنے منصوبوں کو قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے ساتھ شیئر کرے تاکہ ہمیں بھی معلوم ہو کہ اکادمی بہتر طریقہ سے کام کر رہی ہے۔ جناب اسد رحمان گیلانی، وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے بھی اکادمی کی ترقی اور فلاح کے لیے مفید مشورے اور ہدایات دیں۔ جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر اور جناب اسد رحمان گیلانی نے اکادمی کے ایوان اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب گھر کا بھی دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ آخر میں صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر اور جناب اسد رحمان گیلانی وفاقی سیکرٹری کا شکریہ ادا کیا اور انھیں اکادمی کی مطبوعات کے سیٹ پیش کیے۔

جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر کو ڈاکٹر نجیبہ عارف اکادمی کی مطبوعات پیش کر رہی ہیں

جناب اورنگزیب کھچی وفاقی وزیر اور جناب اسد رحمان گیلانی وفاقی سیکرٹری اکادمی ادبیات کے ایوانِ اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب گھر کا دورہ کر رہے ہیں

اکادمی ادبیات پاکستان ادب کا اہم ادارہ ہے، کسی بھی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، حذیفہ رحمٰن

جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت، معاون خصوصی برائے وزیراعظم کا اکادمی ادبیات پاکستان کے دورے کے موقع پر اظہار خیال، صدرنشین اکادمی نے تفصیلی بریفنگ دی

جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت کو ڈاکٹر نجیبہ عارف اکادمی کے حوالے سے بریفنگ دے رہی ہیں

اسلام آباد (11 اپریل 2025): جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت، معاون خصوصی برائے وزیراعظم، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے 11 اپریل 2025 کو اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اجلاس میں صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف، جناب عبدالباسط ڈائریکٹر جنرل اکادمی، محترمہ ردا فاطمہ، سیکشن آفیسر قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، جناب میر نواز سولنگی (اے اینڈ ایف) اکادمی، جناب اختر رضا سلیمی (ریسرچ اینڈ ٹرانسلیشن) اکادمی اور محترمہ رفیقہ نازلی افسر انتظامیہ اکادمی و دیگر نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف صدرنشیں اکادمی نے جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت کو اکادمی کے قیام، اغراض و مقاصد رولز اینڈ ریگولیشن، پاکستانی زبانوں کے ادب کا فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود، اکادمی کی مطبوعات، و دیگر ممالک کے ساتھ ادبی روابط اور ادیبوں کے تبادلوں کے علاوہ اکادمی کے رواں اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی۔ صدرنشیں نے اکادمی کے بعض نامکمل منصوبوں کے بارے میں بھی بتایا جو فنڈ کی کمی کی وجہ سے تعطل کا شکار ہیں۔ وفاقی وزیر مملکت جناب حذیفہ رحمٰن نے اکادمی کی کارکردگی کو سراہا اور اپنی طرف سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی ادبیات پاکستان ادب کا اہم ادارہ ہے اور اس کو کسی بھی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، ادب ہی پاکستان کے سافٹ امیج کو اجاگر کرتا ہے اور ہمارے ادیب بیرونِ ممالک میں پاکستان کی پہچان اور سفیر ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں اکادمی کو چاہیے کہ اپنی سرگرمیوں کو سوشل مِیڈیا، الیکٹرونک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ لوگوں تک پہنچائے۔ وفاقی وزیر مملکت نے کہا کہ اکادمی مختلف کمپنیوں سے سپانسر لیکر بھی بعض منصوبے مکمل کرسکتی ہے۔ انھوں نے صدرنشیں اکادمی سے کہا کہ آپ ہمیں تجاویز دیں انشاءاللہ ہم آپ کی بھرپور مدد کریں گے، اکادمی کے اہم منصوبے فیض کمپلیکس نارووال، کے بارے میں انھوں نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ ملاقات کے بعد وزیر مملکت جناب حذیفہ رحمٰن نے اکادمی کے ایوانِ اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب گھر کا بھی دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ آخر میں صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور انھیں اکادمی کی مطبوعات کا سیٹ پیش کیا۔

جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت کی اکادمی آمد پر صدرنشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل عبدالباسط ان کا استقبال کر رہے ہیں

جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت کو ڈاکٹر نجیبہ عارف اکادمی کی مطبوعات پیش کر رہی ہیں

جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت اکادمی ادبیات کے ایوانِ اعزاز، پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب گھر اور رائٹرز ہاؤس کا دورہ کر رہے ہیں

اکادمی کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کتاب ”منظوم ترجمہ فارسی: کلیات اقبال اردو“ کی تقریب رونمائی

کتاب معروف مترجم ڈاکٹر محمد افسر راہبین نے ترجمہ کی تقریب کا اہتمام علامہ اقبال کے 87 ویں یوم وفات کے موقع پر کیا گیا، صدارت جناب محمد اظہار الحق نے کی

دوسرے سیشن میں معروف امریکی سکالر اور شکاگو یونی ورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر مرسیا ہر مینسن نے اقبال کے تصورِ وجودِ برزخ اور کلیات اقبال فارسی کے حوالے سے گفتگو کی

اسلام آباد (22 اپریل 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام 22 اپریل 2025 کو علامہ اقبال کے 87 ویں یوم وفات کے موقع پر معروف مترجم ڈاکٹر محمد افسر راہبین کی کلیات اقبال کے منظوم فارسی ترجمے پر مشتمل کتاب ”منظوم ترجمہ فارسی: کلیات اقبال اردو“ جسے اکادمی ادبیات پاکستان نے شائع کیا ہے، کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی اسی تقریب کے دوسرے سیشن میں معروف امریکی سکالر اور شکاگو یونی ورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر مرسیا ہر مینسن نے اقبال کے تصورِ وجودِ برزخ اور کلیات اقبال فارسی کے حوالے سے گفتگو کی۔ اس تقریب کی صدارت جناب محمد اظہار الحق نے کی۔ ڈاکٹر حمیرا شہباز نے کلیات اقبال اردو کے منظوم فارسی ترجمے کا تعارف پیش کیا۔ صدر نشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اپنے افتتاحی کلمات میں صاحب صدارت، جناب محمد اظہار الحق، جناب محمد افسر راہبین، ڈاکٹر مرسیا ہر مینسن، ڈاکٹر حمیرا شہباز اور ڈاکٹر منیر فیاض کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کی نظامت ڈاکٹر منیر فیاض نے کی۔ محمد اظہار الحق نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ فارسی صرف ایران کی نہیں ہماری بھی تھی لیکن بعد میں ہم فارسی زبان سے محروم ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے سات صدیوں کی فارسی میراث کو ضائع کیا اور آج ہم فارسی سے نابلد ہیں، حالانکہ یہاں حضرت امیر خسرو اور بیدل جیسے عظیم شاعر پیدا ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ اپنے قریب کے زمانے کے عظیم نابغے اور عظیم مفکر علامہ اقبال کی شاعری اور فکر سے استفادہ کر رہے ہیں تاہم اقبال کے فارسی کلام کا بھی اُردو ترجمہ کرنا ناگزیر ہے تاکہ اہل پاکستان بھی اقبال کے فارسی کلام سے روشناس ہوسکیں۔ انھوں نے ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشیں اکادمی اور کلیاتِ اقبال اردو کے فارسی مترجم محمد افسر راہبین کو مبارک باد پیش کی۔ ڈاکٹر مرسیا ہر مینسن نے اقبال کے تصورِ برزخ اور اس سے جڑے موضوعات پر خصوصی لیکچر دیا انھوں نے اقبال کے تصور برزخ، تصور خودی کے فکری اور روحانی پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی اور اس تناظر میں ان کی نظموں پر گفتگو کی۔ محمد افسر راہبین نے اقبال کی فکر اور ان کی شاعری سے خصوصی دلچسپی اور عقیدت کا اظہار کیا۔ انھوں نے مختلف ادوار میں اقبال کے مختلف شعری مجموعوں کے تراجم پر گفتگو کی۔ انھوں نے صدر نشیں اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور متعلقہ افسران کے ”کلیاتِ اقبال اردو“ کی اشاعت کے ضمن میں تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ ترجمے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ دونوں زبانوں پر یکساں عبور حاصل ہو۔ انھوں نے کہا کہ بعض فارسی الفاظ اور تراکیب اردو میں بھی مستعمل ہیں جن کو آسانی سے برتا جاسکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کلیاتِ اقبال اردو کا منظوم فارسی ترجمہ کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ کلیات اقبال اردو کے منظوم فارسی ترجمے سے یقیناً افغانستان اور ایران کے لوگ اقبال کی فکر کو بہتر طریقے سے جان سکیں گے۔ اس سے قبل ڈاکٹر حمیرا شہباز نے کلیاتِ اقبال اردو کا تعارف پیش کیا اور اقبال کی مختلف نظموں کے تراجم اور کلیات اقبال اردو کی اشاعت کے حوالے سے گفتگو کی۔ آخر میں ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین اکادمی نے، مہمان مقررین کو اکادمی کی مطبوعات کا سیٹ پیش کیا۔ اور تمام مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ راولپنڈی اور اسلام آباد کے ممتاز اور نامور اہلِ قلم اور اہلِ فکر و نظر نے اس تقریب میں شرکت کی اور سوال جواب کے سیشن میں حصہ لیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کلیات اقبال کے منظوم فارسی ترجمے پر مشتمل کتاب ”منظوم ترجمہ فارسی: کلیات اقبال اردو“ کی تقریب رونمائی کے سٹیج کا منظر

کتاب کا تعارف

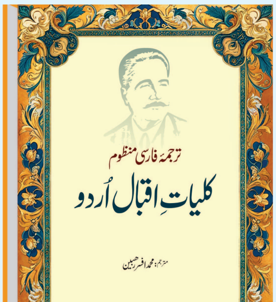

اکادمی ادبیاتِ پاکستان کے لیے یہ امر باعثِ صد افتخار و انبساط ہے کہ اِسے شاعرِ مشرق علّامہ محمد اقبال کی اُردو کلیات کا منظوم فارسی ترجمہ شائع کرنے کا اعزاز حاصل ہُوا ہے جو افغانستان کے قادرُ الکلام شاعر، ممتاز مترجم اور ماہرِ اقبالیات جناب محمّد افسر رہبین کی سال ہا سال کی محنتِ شاقہ کا ثمر ہے۔ اس ترجمے کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مترجم نے حتی الوسع تمام کلام کی اصل بحر اور وزن کو برقرار رکھا ہے۔ جناب محمد افسر رہبین کے کیے گئے کلامِ اقبال کے تراجم وقتاً فوقتاً افغانستان، ایران، اور پاکستان سے شائع ہوتے رہے ہیں مگر کلیاتِ اقبال اُردو کا مکمل فارسی ترجمہ شائع کرانے کا اعزاز پاکستان میں پہلی بار اکادمی ادبیات کو حاصل ہو رہا ہے۔

شاعرِ مشرق کا بیشتر کلام یوں بھی فارسی میں ہے جسے پہلے ہی جنوب ایشیا کے ساتھ ساتھ ایران، افغانستان، اور وسط ایشائی ریاستوں میں خاص طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اب کلامِ اقبال اُردو کے منظوم فارسی ترجمے کی بھی بینُ الاقوامی ترویج ہوگی جس سے اقبال کے فکر و فن سے استفادہ کرنے کی نئی راہیں کھلیں گی۔ اُمید ہے کہ اکادمی کی یہ کاوش ملکی و بینُ الاقوامی پذیرائی حاصل کرے گی۔ نیز فکرِ اقبال کی وسیع ترویج میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین اکادمی مہمانوں کو کتاب پیش کر رہی ہیں

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام،سلک روڈ کلچر سنٹر اسلام آباد کے تعاون سے مشاعرہ

اسلام آباد(2 مئی 2025)اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام سلک روڈ کلچر سنٹر اسلام آباد کے اشتراک سے ایک مشاعرہ بعنوان اسرائیلی جنگی جرائم کے خلاف اور فلسطین کے نہتے شہریوں کے ساتھ اظہار یک جہتی، منعقد ہوا۔ مشاعرے کی صدارت محترمہ کشور ناہید نے کی۔جب کہ مہمان خصوصی پروفیسر جلیل عالی تھے۔نظامت محبوب ظفر نے کی۔ملک کے نامور شعرا نے اپنے کلام کے ذریعے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ یک جہتی کا اظہار کیا۔سلک روڈ کلچر کے چیئرمین جناب جمال شاہ نے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ہم آرٹ کی زبان استعمال کرتے ہوئے فلسطینی بھائیوں ،بہنوں بچوں اور بزرگوں کے ساتھ ہونے والے ناروا مظالم کے خلاف سراپا احتجاج ہیں ۔ یہ پورا ہفتہ نظم،شاعری، مصوری، موسیقی ،اور دیگر آرٹ سے نہتے فلسطینیوں کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے۔آرٹ کی ہر جہت زندگی سے مملو ہوتی ہے۔آرٹ انسانی زندگی کو روشن تر بناتا ہے آرٹ انسانی فلاح اور خیر کا راستہ ہے۔انھوں نے کہا کہ نمائش میں رکھی ہوئی اشیا نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے والے مکروہ چہروں کو بے نقاب کرتی ہیں۔انھوں نے اکادمی ادبیات کی صدرنشین ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ناظم محمد عاصم بٹ۔محترمہ کشور ناہید، پروفیسر جلیل عالی اور تمام شعرا اور شرکائے محفل کا شکریہ ادا کیا کہ آپ کے بھرپور تعاون سے اس مشاعرے کا انعقاد ممکن ہوا۔محترمہ کشور ناہید نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اسرائیل مظلوم فلسطینیوں پر مظالم کے پہاڑ ڈھا رہا ہے۔اور دنیا خاموش ہے ہمیں ہر سطح پر فلسطین کے نہتے شہریوں کے لیے آواز بلند کرنی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اب ہمیں سکولوں اور کالجوں کے بچوں کو فلسطین سے متعلق آگاہی دینی چاہیے۔محترمہ کشور ناہید نے فلسطینی تناظر میں اپنی کتاب’’ لیلیٰ خالد‘‘ کے کچھ نسخے شعرا میں تقسیم کیے۔اکادمی کے ناظم مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ نے اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے جناب جمال شاہ، چیئرمین سلک روڈ کلچر سنٹر، محترمہ کشور ناہید، پروفیسر جلیل عالی، تمام شعرا اور حاضرین محفل کا شکریہ ادا کیا۔جن شعرا نے اپنے کلام کے ذریعے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ یک جہتی کا اظہار کیا ان میں محترمہ کشور ناہید، پروفیسر جلیل عالی، جناب وفا چشتی، جناب حسن عباس رضا، جناب ضیاالدین نعیم، جناب حارث خلیق، محترمہ نورین طلعت عروبہ، محترمہ نصرت مسعود، جناب رحمان حفیظ، جناب علی کمیل قزلباش، جناب شمشیر حیدر، ڈاکٹر شاذیہ اکبر، جناب اختر عثمان، جناب سعید شارق، ڈاکٹر سونیا معراج، محترمہ نرگس جہاں زیب، و دیگر شامل تھے۔ مشاعرے کے شرکائے کرام نے سلک روڈ کلچر سنٹر کی طرف سے پیش کردہ فن کارانہ مظاہرہ بھی ملاحظہ کیا۔

مشاعرہ بعنوان ’اسرائیلی جنگی جرائم کے خلاف اور فلسطین کے نہتے شہریوں کے ساتھ اظہار یک جہتی‘ میں شعرا کرام اپنا کلام پیش کر رہے ہیں

قومی یوم تشکر کے موقع پر خصوصی تقریب بعنوان’’اے وطن کے سجیلے جوانو‘‘

اسلام آباد(16 مئی 2025):اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام بہ تعاون اقبال انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد قومی یوم تشکر کے موقع پر خصوصی تقریب بعنوان’’ اے وطن کے سجیلے جوانو‘‘ اکادمی ادبیات پاکستان میں منعقد ہوئی تقریب کی صدارت پروفیسر جلیل عالی نے کی۔مہمان خصوصی جناب علی محمد فرشی تھے۔جب کہ نظامت کے فرائض منیر فیاض نے انجام دیے۔پروفیسر جلیل عالی نے اپنے صدارتی خطاب میں پاکستان پر بھارت کی بلاجواز جارحیت کی پر زور الفاظ میں مذمت کی۔انھوں نے کہا کہ ہندوؤں کی مسلمانوں سے دشمنی اور تعصب آج کی بات نہیں۔متحدہ ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کو مغلوب رکھنا چاہتے تھے۔لیکن ہمارے مسلم اکابرین اس سے بخوبی واقف تھے کہ یہ دونوں قومیں مذہبی اور تہذیبی لحاظ سے مختلف ہیں ۔پروفیسر جلیل عالی نے اس حوالے سے دو قومی نظریے کی تاریخی اور تہذیبی حوالوں کا ذکر کیا۔انھوں نے کہا کہ اقبال کی مسلم قومیت کی آفاقی سوچ کی بدولت ہم نے الگ ملک حاصل کیا۔انھوں نے کہا کہ پاکستان ہند مسلم تہذیب کا ایک خود مختار اور باوقار ملک ہے۔ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا ہے۔اور اسلام اپنے اصولوں پر تہذیبوں کو بدلنے پر قادر ہے۔انھوں نے کہا کہ پاکستانی قوم سرحدوں کے تحفظ کے ساتھ نظریاتی تحفظ کرنا بھی جانتی ہے۔انھوں نے قومی یوم تشکر کے موقع پر تقریب کے انعقاد پر اکادمی کو مبارک باد پیش کی۔اس موقع پر علی محمد فرشی نے کہا کہ بھارت کی احمقانہ جارحیت نے پاکستان کو اور زیادہ متحد اور مستحکم کیا۔انھوں نے کہا کہ پاکستان نے سفارتی اور جنگی حکمت عملی سے بھارت کو شکست دی۔بھارت کے میڈیا نے جھوٹے پروپیگنڈے سے اپنے ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔جب کہ پاکستانی میڈیا نے سچائی سے قومی جذبے کو ابھارا۔جنگ سے پہلے اور دوران جنگ پاکستان نے تدبر اور بہتر حکمت عملی سے قائدانہ رول ادا کیا۔انھوں نے کہا کہ امت مسلمہ کو اس جنگ سے طاقت ملی ہے۔بجا طور پر اب علامہ اقبال کا خواب پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔اللہ پاک نے ہمیں اب حقیقی آزادی نصیب کی ہے۔اس موقع پر جن شعرا کرام نے اپنی شاعری کے ذریعے وطن سے محبت کا اظہار کیا ان میں پروفیسر جلیل عالی، جناب محبوب ظفر، جناب رحمان حفیظ، جناب داؤ کیف، ڈاکٹر عزیز فیصل، جناب اقبال حسین افکار، محترمہ مہناز انجم، جناب ناصر منگل، جناب طیب اللہ خان، جناب محمد اکبر نیازی، محترمہ رفعت انجم، محترمہ سارا خان، جناب محمد وسیم فقیر و دیگر شامل تھے تقریب کے آخر میں جناب اسفندیار خٹک نے خٹک رقص کا شاندار مظاہرہ کیا۔جناب اطہر ضیا اور اقبال انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ کی طالبات نے ملی نغمے اور قومی ترانہ گایا۔

قومی یوم تشکر کے موقع پر خصوصی تقریب بعنوان’’اے وطن کے سجیلے جوانو‘‘ کے سٹیج کا منظر

بھارت کے جارحانہ اور توسیع پسندانہ عزائم کے تناظر میں مذاکرہ بعنوان "امن کے فروغ میں اہل قلم کا کردار"

ہماری امن کی خواہش کو کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے، ڈاکٹر نجیبہ عارف، جب کچھ طاقتیں امن کو کمزوری سمجھیں تو ہم آہنی دیوار ثابت ہوں گے، پروفیسر جلیل عالی

جنگ میں بھی امن کا راستہ تلاش کرنا چاہیے محمد حمید شاہد، نہ صرف مسلم صوفیا بلکہ مہاتما بدھ اور مہابیر بھی امن کے داعی تھے ان کی تعلیمات پر عمل کی ضرورت ہے، ڈاکٹر وحید احمد

اسلام آباد(14 مئی 2025):اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام بھارت کے جارحانہ اور توسیع پسندانہ عزائم کے تناظر میں ایک مذاکرہ بعنوان "امن کے فروغ میں اہل قلم کا کردار" منعقد ہوا۔گفتگو کے ساتھ شعرا نے اپنا کلام بھی پیش کیا۔ مذاکرے کی صدارت پروفیسر جلیل عالی نے کی۔ افتتاحی کلمات صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ادا کیے۔نظامت جناب محبوب ظفر نے کی۔صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ اکادمی ادبیات ادیبوں کا نمائندہ ادارہ ہے۔ہم سب ادیب امن، محبت اور بھائی چارے کی بات کرتے ہیں اور ایک ایسے خطہ خواب کی تمنا کرتے ہیں جہاں امن اور محبت کی فضا ہو۔لیکن بعض قوموں کی ترجیحات کچھ اور ہوتی ہیں۔ہم کسی بھی صورت جنگ نہیں چاہتے لیکن جب جنگ ہم پر مسلط کی جائے تو اپنی زندگی، خودمختاری اور ناموس کی حفاظت کرنا خوب جانتے ہیں اور اپنی شخصی اور قومی آزادی کی حفاظت کے لیے اپنے اداروں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ حالیہ جنگ میں دنیا نے دیکھا ہے کہ پوری قوم، اپنے اختلافات بھلا کر یک جان ہوگئی اور قومی یک جہتی کی مثال قائم کر دی۔انھوں نے کہا کہ ہماری امن کی خواہش کو کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے۔ڈاکٹر نجیبہ عارف نے صاحب صدارت پروفیسر جلیل عالی، تمام مقررین اور حاضرین کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔پروفیسر جلیل عالی نے خطبہ صدارت میں کہا کہ شاعر تو امن کا خواب دیکھتا ہے۔ ہم شاعر ادیب تو امن اور محبت کے داعی ہیں۔لیکن جب کچھ طاقتیں امن کو کمزوری سمجھیں تو ہم آہنی دیوار ثابت ہوں گے۔اس دنیا میں ہم دیکھتے آئے ہیں کہ عالمی اجتماع کے فیصلے کو ویٹو کے ذریعے رد کر دیا جاتا ہے۔امن کے نعروں کے پیچھے طاقت کا مظاہرہ نظر آتا ہے۔انھوں نے کہا کہ پوری دنیا اسلحہ ساز اور بڑی تجارتی کمپنیوں کی ملی بھگت کی سزا بھگت رہی ہے۔شاعر اور ادیب کے پاس تو صرف چیخ ہوتی ہے، ہم تو نظم کی صورت میں چیختے رہتے ہیں لیکن دنیا کے حالات اور فیصلہ سازوں کے فیصلوں پر نظم اثر انداز نہیں ہوتی۔ وہ صرف طاقت کی زبان سمجھتے ہیں۔ پروفیسر جلیل عالی نے کہا کہ پاکستان میرے آدرش کا ایک قلعہ ہے اور اس کو ہر صورت محفوظ رہنا ہے۔جناب محمد حمید شاہد نے کہا کہ جنگ میں بھی امن کا راستہ تلاش کرنا چاہیے۔جنگ تو اپنے ساتھ تباہی لیکر آتی ہے۔آج کل کی جنگیں جدید ٹیکنالوجی کے دم سے لڑی جاتی ہیں لہٰذا اس کے لیے بھی ہمیں تیار رہنا چاہیے۔جب جنگ مسلط کی جائے تو اس کا جواب جنگ سے ہی دیا جاسکتا ہے۔ڈاکٹر وحید احمد نے کہا کہ برصغیر تو صوفیا کی دھرتی ہے، نہ صرف مسلم صوفیا بلکہ مہاتما بدھ اور مہابیر بھی امن کے داعی تھے ان کی تعلیمات پر عمل کی ضرورت ہے لیکن ہم دوستوں کے دوست اور دشمنوں کے دشمن ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان پوری دنیا میں ہر لحاظ سے منفرد ہے ہمیں کسی اور سے تعلیمات لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہماری طرف جس طرح کا پیغام آئے گا اس کا جواب بھی ویسا ہی ہوگا۔تیر آئے تو ہم دیوار آہن ہیں اور پھول آئے تو ہم سراپا محبت ہیں۔ انھوں نے ہندوستان کے ایک شاعر کے الفاظ کی مذمت کی اور انھیں پیغام دیا کہ وہ اپنے والد اور اپنے سسر کا کلام پڑھیں تا کہ انھیں حقیقت معلوم ہو۔جناب اختر عثمان نے بھی ہندوستانی فلمی شاعر کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انھیں پاکستان کے بارے میں ایسے الفاظ کہنا زیب نہیں دیتا۔ وہ جب پاکستان آتے ہیں، ہم انھیں سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں مگر انھوں نے ہماری طرف سے ملنے والی عزت و محبت کو ہماری کمزوری سمجھا۔محترمہ زینت زیاد نے کہا کہ ملک بہتر معیشت سے مضبوط ہوتے ہیں بھارت اور پاکستان کو جنگوں پر نہیں بلکہ مضبوط معیشت پر توجہ دینی چاہیے۔کرنل شرافت علی نے کہا کہ بھارت پر کوئی بھروسہ نہیں؛ وہ کسی نئی حکمت عملی کے تحت دوبارہ پاکستان سے جنگ چھیڑ سکتا ہے۔محترمہ مومنہ وحید نے کہا کہ بھارت اور پاکستان دونوں کی طرف سے امن کے پیغام دینے چاہییں اور دونوں ملکوں کے ادیبوں کو امن کے لیے آواز بلند کرنی چاہیے۔گفتگو میں محترمہ فرحین چوہدری، محترمہ فاطمہ عثمان اور جناب طیب اللہ خان نے بھی حصہ لیا۔تمام مقررین نے بھارت کے جارحانہ عزائم کی بھرپور انداز میں مذمت کی اور قومی یک جہتی کی ضرورت پر زور دیا۔محفل میں موجود شعرا کرام نے مزاحمت، امن، محبت اور قومی یک جہتی کے حوالے سے اپنا کلام بھی پیش کیا۔ان میں، پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر وحید احمد، جناب اختر عثمان، جناب امداد آکاش، جناب حسن عباس رضا، جناب خرم خلیق، محترمہ فرحین چوہدری، محترمہ نرجس جہاں زیب، محترمہ فاطمہ عثمان، جناب اقبال حسین افکار، جناب سردار یوسف زئی، محترمہ سارا خان و دیگر شامل تھے۔ مذاکرے میں راولپنڈی اسلام آباد کے اہل قلم نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

بھارت کے جارحانہ اور توسیع پسندانہ عزائم کے تناظر میں مذاکرہ بعنوان "امن کے فروغ میں اہل قلم کا کردار" کے سٹیج کا منظر

محترمہ رفیقہ نازلی کی اکادمی ادبیات پاکستان میں بطور افسر انتظامیہ تعیناتی

اسلام آباد(12 اپریل 2025): محترمہ رفیقہ نازلی 11 اپریل 2025 کو اکادمی ادبیات پاکستان میں بطور افسر انتظامیہ تعینات ہوئی ہیں۔آپ انتظامی امور کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔آپ ایل ایل ایم (کارپوریٹ لاء) اور ایل ایل بی کی ڈگری بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سے حاصل کی۔اکادمی ادبیات پاکستان میں آنے سے قبل آپ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعینات تھیں۔اس کے علاوہ آپ پاکستان نیوی میں بھی بطور سیکورٹی اینڈ انویسٹیگیشن آفیسر دس سال تک خدمات انجام دے چکی ہیں۔

جھنگ یونی ورسٹی شعبہ اردو کے طلبہ کا اکادمی کا مطالعاتی دورہ، مختلف شعبوں میں اظہارِ دلچسپی

اسلام آباد(29 مئی 2025) جھنگ یونی ورسٹی شعبہ اردو بی ایس کے طلبہ و طالبات نے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عدنان احمد کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ کیا۔ جھنگ یونی ورسٹی شعبہ اردو کے دیگر اساتذہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اکادمی کے ناظم اور مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ اور اختر رضا سلیمی، ڈپٹی ڈائریکٹر تحقیق و ترجمہ نے طلبا و طالبات کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر اکادمی کے ناظم اعلیٰ جناب سلطان ناصر نے طلبہ سے اُن کی مقامی زبانوں کے شعروادب کے حوالے سے گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ آپ اپنی زبان، لہجوں، روایت اور اپنی مٹی سے رشتہ استوار رکھیں۔ بڑا ادب مقامی ہو کر آفاقی بنتا ہے۔ آپ اپنی دھرتی سے شعوری طور پر جڑے رہیں۔ اس کے ساتھ آپ کو عالمی ادب سے بھی وابستہ رہنا چاہیے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ادیب سنجیدہ اور منجھے ہوئے باشعور لوگ ہوتے ہیں جو بہتر معاشرے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ آپ نے اس تاثر کو غلط ثابت کرنا ہے کہ شاعر ادیب معاشرے میں فعال کردار ادا نہیں کرتے۔ انھوں نے شعبہ اردو کے اساتذہ سے ملاقات میں بھی اس امر پر زور دیا کہ جھنگ کی فوک لور بالخصوص لوری، وقتی، رودالی/ بین، قصہ، بیت، اور دوہڑہ وغیرہ پر تحقیق کر کے انھیں ورطہءِ تحریر میں لانے کی ضرورت ہے۔ بعد میں جناب محمد عاصم بٹ اور جناب اختر رضا سلیمی نے اپنی گفتگو میں طلبہ پر زور دیا کہ وہ غیر نصابی مطالعہ ضرور کریں۔ خاص طور پر آرٹ میں ضرور دلچسپی لیں۔ ایک سوال کے جواب میں محمد عاصم بٹ اور اختر رضا سلیمی نے کہا کہ عالمی ادب کے اردو پر اثرات یقیناً ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کسی ادب سے استفادہ کرنا کوئی معیوب بات نہیں لیکن نقل کرنے اور استفادہ کرنے میں فرق کو ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیے۔ اختر رضا سلیمی نے کہا کہ اقبال بڑے شاعر ہیں۔ انھوں نے خود دیگر زبانوں سے استفادہ کیا ہے۔ آخر میں طلبہ اور ان کے اساتذہ نے اکادمی کے ایوانِ اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی عجائب گھر کا بھی دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ جھنگ یونی ورسٹی کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عدنان احمد نے اکادمی کے ناظم اعلیٰ جناب سلطان ناصر، جناب محمد عاصم بٹ اور اختر رضا سلیمی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ طلبہ کا یہ دورہ ہم سب کے لیے یادگار رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے طلبہ نے اکادمی کے مطالعاتی دورے سے بہت کچھ سیکھا۔

جھنگ یونی ورسٹی شعبہ اردو بی ایس کے طلبہ و طالبات اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ

پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ہری پور کی طالبات کا اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ

اسلام آباد(6 مئی 2025): پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ہری پور کی بی ایس چاروں سمسٹرز کی طالبات نے شعبہءِ اردو کی سربراہ ڈاکٹر نویلا خانم کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ کیا۔ اکادمی کے ناظم اور مدیر اعلی جناب محمد عاصم بٹ نے محترمہ نویلا خانم اور طالبات کو خوش آمدید کہا۔ جناب محمد عاصم بٹ نے طالبات کو اکادمی کے قیام، اغراض ومقاصد، پاکستانی زبانوں کے ادب کے فروغ۔ ادیبوں کی فلاح و بہبود مطبوعات اور اکادمی کے رواں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں مکمل بریفنگ دی۔ ڈاکٹر نویلا خانم اور طالبات نے خصوصی طور پر ایوان اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی میوزیم کا دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ اس موقع پر کالج کے شعبہ اردو کی سربراہ ڈاکٹر نویلا خانم نے کہا کہ ہمارا اکادمی کا یہ دورہ یادگار رہے گا۔ طالبات نے اس دورے سے بہت کچھ سیکھا۔ اس موقعے پر طالبات نے اکادمی کے ناظم جناب محمد عاصم بٹ کے ساتھ کیک کاٹا۔ آخر میں اکادمی کے ناظم محمد عاصم بٹ نے پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کے شعبہ اردو کی سربراہ ڈاکٹر نویلا خانم اور طالبات کو الوداع کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ہری پور کی طالبات اکادمی کے مطالعاتی دورے کے موقع پر

روٹس انٹرنیشنل سکول، گلزار قائد، اسلام آباد کے طلبہ کا اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ

اسلام آباد(30 اپریل 2025) روٹس انٹرنیشنل سکول، گلزار قائد، اسلام آباد کے طلبہ (بچوں) نے سکول کی پرنسپل محترمہ سائرہ حبیب کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر سکول کی سینئر اساتذہ، محترمہ منیلا ندیم، محترمہ حفصہ اطہر، محترمہ ردا اور محترمہ ارم حیات بھی موجود تھیں۔ سکول کے بچوں اور اساتذہ نے اکادمی کی احمد فراز لائبریری کا دورہ کیا۔ بچوں نے مختلف کتابوں میں دلچسپی ظاہر کی۔ اس کے بعد انھوں نے ایوان اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی میوزیم کا دورہ کیا۔ اکادمی کے ناظم جناب محمد عاصم بٹ نے انھیں پاکستانی زبانوں کے پس منظر، تاریخ، لہجوں اور بولیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ سکول کی اساتذہ نے اکادمی کے اس منصوبے کو پاکسانی زبانوں کا بے حد اہم ادبی ورثہ قرار دیا۔ روٹس انٹرنیشنل سکول کی پرنسپل محترمہ سائرہ حبیب نے کہا کہ اکادمی ادبیات پاکستان کے دورے سے ہمارے طلبا اور ہمارے علم وشعور میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اکادمی کی ادبی کتب کے خزانے، مشاہیر ادب کی تصاویر اور پاکستانی زبانوں کے میوزیم نے ہمارے قومی ورثے کی عظمت کو اجاگر کیا ہے۔ اس دورے نے ہمارے طلبا اور اساتذہ کے ذہنوں میں ادب کی قدر و قیمت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انھوں نے اکادمی کے ناظم جناب محمد عاصم بٹ اور ڈپٹی ڈائریکٹر تحقیق و ترجمہ جناب اختر رضا سلیمی کے بھرپور تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اس دورے کو یادگار قرار دیا۔

روٹس انٹرنیشنل سکول، گلزار قائد، اسلام آباد کے طلبہ اکادمی ادبیات پاکستان کے دورے کے موقع پر

"چائے، باتیں اور کتابیں"

"چائے، باتیں اور کتابیں" کے عنوان سے غیر رسمی محفل جملہ فنونِ لطیفہ سے متعلقہ شخصیات کے درمیان بالعموم اور اہلِ قلم کے درمیان بالخصوص، مختلف موضوعات پر مکالمے کو زندہ رکھنے کی ایک کاوش ہے تاکہ ایک دوسرے کا نقطۂ نظر سمجھنے اور اختلاف رائے کے احترام کی روایت کو فروغ ملے جو معاشرے میں خوش گوار تبدیلی لانے کا موجب ہو سکے۔ اس ہفتہ وار محفل کو قصداً غیر رسمی رکھا گیا ہے تاکہ شرکا کے لیے ہر طرح کے مکالمے کی راہ ہموار رہے۔ یہ کاوش گویا ایک ایسی جگہ تخلیق کرنے کے لیے ہے جہاں سوچنے اور لکھنے والے بلاخوفِ تردید اپنی بات کر پائیں اور نت نئے خیال سامنے آئیں۔ البتہ صرف اس امر کو ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ سب شرکا اختلافِ رائے کا احترام کریں اور شائستگی کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں۔ یہ تقریب اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد میں بدھ کو شام چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک منعقد کی جاتی ہے جس میں چائے کی پیالی کے ساتھ علمی، ادبی اور سماجی موضوعات اور کتابوں پر بات چیت کی جا سکتی ہے۔

اکتالیسویں نشست

اسلام آباد (9 اپریل 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کے ہفت روزہ مقبول پروگرام "چائے باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 41 ویں غیر رسمی نشست 9 اپریل 2025 کو منعقد ہوئی۔ اکادمی کے ناظم/ مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ نے نشست میں تشریف لائے ہوئے ادیبوں، شاعروں اور فنون لطیفہ سے متعلق شخصیات کو خوش آمدید کہا۔ شرکا نے کلاسیکی اور جدید شاعری کی اہمیت اور اثر پذیری پر سیر حاصل گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بلا شبہ کلاسیکی شعرا نئی نسل کے لیے مینارہ نور ہیں تاہم نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ عصری تقاضوں کے مطابق جدید حسیت کے حامل شعرا سے بھی کسب فیض کریں۔ انھوں نے کہا کہ سماج کے مختلف معاملات میں تبدیلی سے ہی ادب اثرات قبول کرتا ہے۔ پرانے دور کی حیات اور طرح تھیں جب کہ آج کے دور کی حیات، طرزِ عمل، طرزِ اظہار اور ردِ عمل مختلف ہے۔ آج کے لکھاری کو آج ہی کا ادب تخلیق کرنا چاہیے۔ شرکا نے فلسطین میں اسرائیلی جارحیت پر بھی گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ عالمی برادری مل کر اس کا منصفانہ حل نکالے۔ نشست کے شعرا نے کہا کہ معاشرے میں بہتری لانے کے لیے ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے تئیں، اخلاقیات اور انسان کی بنیادی اقدار کی پاسداری کرے۔ نشست

"چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 41 ویں غیر رسمی نشست

کے آخر میں صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے نشست کے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ اس غیر رسمی نشست میں شرکت کرنے والوں میں، صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف، جناب امداد آکاش، جناب محمد عاصم بٹ، ڈاکٹر اعجازِ احمد، جناب مقرب خان، ڈاکٹر گلزار جلال، جناب عرفان الحق، محترمہ شاہندہ سعید اور جناب محمد احسان شامل تھے۔

بیالیسویں نشست

اسلام آباد (16 اپریل 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کے ہفتہ وار مقبول پروگرام "چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 42 ویں غیر رسمی نشست 16 اپریل 2025 کو منعقد ہوئی۔ اکادمی کے ناظم/ مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ نے تقریب میں شرکت کرنے والے ادیبوں، شاعروں اور فنون لطیفہ سے متعلق شخصیات کو خوش آمدید کہا۔ اس نشست میں سابق چیئرمین اکادمی اور ماہر لسانیات ڈاکٹر قاسم بگھیو اور جناب فیضان عارف مغل، ڈائریکٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کلچرل اکیڈمی، نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر قاسم بگھیو نے کہا کہ جو لوگ اردو کے علاوہ پاکستان کی دیگر زبانوں سے واقف نہیں ہیں اکادمی کو چاہیے کہ ان کے لیے پاکستانی زبانوں سے اردو میں تراجم کرائے۔ انھوں نے تجویز پیش کی کہ اگر "چائے باتیں اور کتابیں" کی غیر رسمی نشست کو رائٹرز ہاؤس کے کیفے میں شفٹ کیا جائے تو اس میں مزید بہتری آئے گی۔ انھوں اس نشست کی اہمیت اور افادیت پر گفتگو کی اور اس ہفتہ وار نشست کو بے حد اہم قرار دیا۔ جناب فیضان عارف مغل نے آزاد کشمیر میں زبان و ادب اور کلچر کی مجموعی صورت حال پر گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پہاڑی زبان سب سے زیادہ بولی جاتی ہے۔ گوجری زبان بھی بڑی اہم زبان ہے اس میں بھی زیادہ ادب تخلیق ہو رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر اکیڈمی اکادمی ادبیات پاکستان کے ساتھ ادب اور کلچر کے فروغ میں بھر پور تعاون کرے گی۔ شرکا نے نئی نسل کی بہتر تعلیم و تربیت کے لیے جدید و عصری تقاضوں کے مطابق نصاب ترتیب دینے پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں نوجوانوں کو عصر حاضر کے نامور شعرا کی شاعری کو پڑھانا چاہیے۔ آخر میں جناب محمد عاصم بٹ نے ڈاکٹر قاسم بگھیو، جناب فیضان عارف مغل اور تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں شرکت کرنے والوں میں ڈاکٹر قاسم بگھیو، جناب فیضان عارف مغل، جناب محمد عاصم بٹ، ڈاکٹر حمزہ شیخ، محترمہ ثمینہ خان، محمد سعید، محمد علی صابر، محترمہ سویرا فاطمہ و دیگر نے شرکت کی۔

"چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 42 ویں غیر رسمی نشست

تینتالیسویں نشست

اسلام آباد (21 مئی 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کے ہفتہ وار مقبول پروگرام "چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 43 ویں غیر رسمی نشست منعقد ہوئی۔ ادارۃ المصطفیٰ گروپ آف کالجز گوجرانوالہ کے طلبہ نے پرنسپل جناب عمر آصف کی سربراہی میں خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ادارۃ المصطفیٰ گروپ آف کالجز کے پروفیسر جناب عادل بادشاہ بھی موجود تھے۔ اکادمی کے ناظم جناب محمد عاصم بٹ اور جناب اختر رضا سلیمی ڈپٹی ڈائریکٹر ریسرچ اور ترجمہ نے طلبہ کو خوش آمدید کہا۔ جناب محمد عاصم بٹ نے طلبہ کو اکادمی کے قیام، اغراض و مقاصد، پاکستانی زبانوں کے ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود، مطبوعات، اکادمی کے دیگر ممالک کے ساتھ ادبی روابط، اور علمی و ادبی موضوعات پر سیمینار، کانفرنسز کے انعقاد کے بارے میں آگاہی دی۔ نشست میں ڈاکٹر نعیمہ بھی شریک تھیں۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے طلبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کا مستقبل مدارس کے طلبہ سے وابستہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ادب میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے لیے بہت زیادہ مطالعے کی

"چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 43 ویں غیر رسمی نشست

ضرورت ہوتی ہے۔ بڑے ادیبوں کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ کو ان کے تخلیقی معیار کا پتہ چلے گا۔ اس موقعے پر جناب محمد عاصم بٹ اور اختر رضا سلیمی کا کہنا تھا کہ ادب کے مطالعے سے آپ اردو زبان، تیکنیک اور اسلوب کو بہتر طریقے سے جان سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑے ادیب زبان کو وسعت دیتے ہیں اور مختلف تشبیہات اور استعارات اختراع کرتے ہیں۔ جیسے امیر خسرو اور اقبال نے اردو اور فارسی زبان کو وسعت دی۔ انھوں نے کہا کہ ادیب ہی سماجی فعالیت میں پیش پیش رہتے ہیں۔ طلبہ نے ادب کے سماج پر اثرات، مغربی تخلیقات کے اردو میں تراجم، اردو زبان کے مستقبل، ادب اور مذہب، اردو کے حروفِ تہجی، اردو رسم الخط کی جگہ رومن میں لکھنے سے متعلق بھی سوالات کیے۔ ڈاکٹر نعیمہ نے کہا کہ اُردو زبان و ادب کا مستقبل روشن ہے اور اردو زبان مزید ترقی کرے گی۔ آخر میں ادارۃ المصطفیٰ گروپ آف کالجز کے پرنسپل جناب عمر آصف اور جناب عادل بادشاہ نے طلبہ کے ہمراہ اکادمی کے ایوان اعزاز اور پاکستانی زبانوں کے ادبی میوزیم کا دورہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ وفد میں موجود شاعر طلبا نے اپنا کلام بھی سنایا۔ ادارۃ المصطفیٰ گروپ آف کالجز کے پرنسپل جناب عمر آصف اور جناب عادل بادشاہ نے صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف، جناب محمد عاصم بٹ اور اختر رضا سلیمی کا شکریہ ادا کیا۔

چوالیسویں نشست

اسلام آباد (17 جون 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کے ہفتے وار مقبول پروگرام "چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 44 ویں غیر رسمی نشست بدھ 18 مئی 2025 کو منعقد ہوئی۔ اکادمی کے ناظم اور مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ نے تقریب میں آنے والے شاعروں ادیبوں کو خوش آمدید کہا۔ شرکا نے حالیہ اسرائیل اور ایران کے مابین جنگ پر دکھ کا اظہار کیا اور اسرائیل کی ایران پر بلا جواز جارحیت کی سخت مذمت کی۔ انھوں نے عالمی طاقتوں پر زور دیا کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان جاری جنگ کو روکیں اور باہمی گفت و شنید سے اس مسئلے کو حل کریں۔ گفتگو میں شریک کرنل (ر) شرافت علی نے ایران اور اسرائیل کے مابین جنگ کے مضمرات کے پس منظر میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف مشرقِ وسطیٰ کا پورا خطہ بحرانی کیفیت سے دو

"چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 44 ویں غیر رسمی نشست

چار ہوگا بلکہ پوری دنیا پر اس کے برے اثرات مرتب ہوں گے۔ شرکا نے اِس امر پر بھی گفتگو کی کہ پاکستان کے علمی ادبی ادارے ہماری قومی و تہذیبی شناخت کے محافظ ہیں۔ ان اداروں کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کے لیے ان میں اصلاحات لائی جا سکتی ہیں۔ تاہم اِن کا خودمختار وجود ہمارے تہذیبی ورثے کا امین ہے۔ اس کے بعد شرکا نے موضوع کا رخ ادب کی طرف موڑا۔ کرنل (ر) شرافت علی نے اس موقع پر اپنا انگریزی افسانہ پڑھ کر سنایا اور حاضرینِ محفل سے داد سمیٹی۔ تقریب کے آخر میں اکادمی کے ناظم اور مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ نے تمام معزز شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ اس غیر رسمی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں جناب کرنل شرافت علی، محترمہ فریدہ حفیظ، جناب داؤد کیف، محترمہ بشریٰ اقبال ملک، جناب جمال ملک، جناب طیب کامران، جناب عمران جہانگیر، جناب محمد عاصم بٹ، محترمہ شاہندہ، محترمہ ارم قدوس، جناب سعید ساعی و دیگر نے شرکت کی۔

پینتالیسویں نشست

اسلام آباد (24 جون 2025): اکادمی ادبیاتِ پاکستان کے مقبول ہفتہ وار سلسلے "چائے، باتیں اور کتابیں" کی 45 ویں غیر رسمی نشست بدھ 25 جون 2025 کو منعقد ہوئی۔ اکادمی کے ناظم اور مدیر اعلیٰ جناب محمد عاصم بٹ نے تقریب میں آنے والے شاعروں اور ادیبوں کو خوش آمدید کہا۔ صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف بھی کچھ دیر کے لیے نشست میں شامل ہوئیں اور مکالمے کا حصہ بنیں۔ چک بیلی خان سے تشریف لائے ہوئے جناب شکور خان خصوصی طور پر تقریب میں شریک ہوئے۔ انھوں نے اکادمی کے تحت چائے باتیں اور کتابیں کے سلسلے کی اہمیت و افادیت پر گفتگو کی اور اس پر خوشی کا اظہار کیا۔ جناب شکور خان نے بتایا کہ وہ "اردو افسانے میں مغلیہ تہذیب کی عکاسی" کے موضوع پر پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کے پی ایچ ڈی موضوع پر ان سے تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ اردو افسانے میں مغلیہ تہذیب کی شناخت کرنا آسان نہیں کیوں کہ مغلیہ تہذیب بھی اسلامی تہذیب کا تسلسل ہے۔ انھوں جناب شکور خان سے اس موضوع کے حوالے سے سوال بھی کیے۔ تقریب میں شریک شاعر اور محقق جناب اختر عثمان نے جناب شکور خان کو ان کے پی ایچ ڈی موضوع کے حوالے سے اہم مشورے دیے اور مغلیہ تہذیب کے حوالے سے اہم ادیبوں کی کتب کے نام بتائے۔

"چائے، باتیں اور کتابیں" کے سلسلے کی 45 ویں غیر رسمی نشست

اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین اور ڈائریکٹر جنرل نے وفات پانے والے اہل قلم کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا اور ان کی مغفرت دعا کی۔

پروفیسر ڈاکٹر غازی علم الدین

اسلام آباد(تاریخ وفات 7اپریل 2025)
اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالباسط نے معروف ادیب، محقق اور ماہر لسانیات پروفیسر ڈاکٹر غازی علم

پروفیسر ڈاکٹر غازی علم الدین

الدین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ڈاکٹر غازی علم الدین 7اپریل 2025 کو انتقال کر گئے۔ڈاکٹر غازی علم الدین 1959 کو قصور کے ایک نواحی قصبے برج کلاں میں پیدا ہوئے۔انھوں نے ایم اے عربی اورینٹل کالج، لاہور سے اور ایم اے اسلامیات پنجاب یونی ورسٹی سے پاس کیا۔اور پھر علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی سے ایم فل کیا۔وہ پوسٹ گریجویٹ ایجوکیشن کالج میر پور میں پرنسپل بھی رہے۔ان کی اہم تصانیف میں ”میثاق عمرانی“ ”لسانی مطالعے“ ”تنقیدی، تجزیاتی مطالعے“ ”سروش اقبال کے نام“ ”تحقیقی زاویے“ ”لسانی لغت“ شامل ہیں۔صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالباسط نے مرحوم ڈاکٹر غازی علم الدین کے لیے مغفرت اور ان کے لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

جناب تاج حیدر

اسلام آباد(تاریخ وفات 8اپریل 2025):
اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالباسط نے ملک کے معروف مصنف، ڈراما نگار، دانشور اور بزرگ سیاست دان تاج حیدر کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔تاج حیدر 8 / اپریل 2025 کو کراچی میں انتقال کر گئے۔تاج حیدر 1942 میں کوٹہ راجستھان (انڈیا) کے ایک علمی و ادبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔انھوں نے 1962 میں کراچی یونی ورسٹی سے بی ایس سی آنرز کیا اور اسی یونی ورسٹی سے ریاضی کے مضمون میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔وہ علم وادب اور فنون لطیفہ سے گہرا شغف رکھتے تھے۔وہ متعدد اخبارات کے لیے کالم بھی لکھتے رہے۔انھوں نے پی ٹی وی کے لیے کئی یادگار ڈرامے لکھے جن میں ”آبلہ پا“، ”چارہ گر“، ”لب دریا“ قابل ذکر ہیں۔ان کو 2006 میں پی ٹی وی کی طرف سے بہترین ڈرامہ رائٹر کا ایوارڈ بھی ملا۔ان کو حکومت پاکستان کی جانب سے ستارہ امتیاز برائے (نیوکلیر پالیسی و منصوبہ سازی) 2012 بھی عطا ہوا۔صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالباسط نے

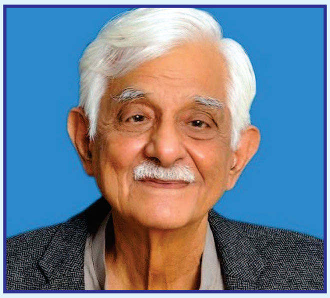

جناب تاج حیدر

مرحوم تاج حیدر کے لیے دعا مغفرت اور ان کے لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

جناب ماریو برگاس یوسا

اسلام آباد(تاریخ وفات 14اپریل 2025):
اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین ڈاکٹر نجیبہ عارف

جناب ماریو برگاس یوسا

اور ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالباسط نے لاطینی امریکہ کے عالمی شہرت یافتہ فکشن نگار ماریو برگاس یوسا کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا۔وہ 14 / اپریل 2025 کو پیرو کے شہر اریکیوپا میں 89 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ماریو برگاس یوسا 1936 میں جنوبی پیرو کے شہر اریکوپا میں پیدا ہوئے۔انھوں نے لیما یونی ورسٹی آف سان مارکوس سے تعلیم حاصل کی۔انھیں انقلابی، ادبی تخلیقات کے باعث بے پناہ شہرت ملی۔انھوں نے متعدد جامعات میں تدریسی خدمات انجام دیں۔انھوں نے صحافت میں بھی نام کمایا اور سیاست میں بھی متحرک رہے۔سپین کی شہریت حاصل کرنے کے بعد ماریو برگاس یوسا کو سپین کا سب سے بڑا ادبی اعزاز سروانتس ایوارڈ ملا۔2010 میں انھیں ادب کے شعبے میں نوبیل انعام عطا ہوا۔ان کی اہم تصانیف میں ”The Green House“ اور ”La casa verde“ شامل ہیں۔ان کے کئی ناولوں کے اردو میں تراجم ہوئے ہیں۔ماریو برگاس یوسا کے ”نوجوان ناول نگار کے نام خطوط“ کا ترجمہ محمد عمر میمن نے کیا ہے۔اس کے علاوہ جناب حمید رازی نے ان کے ایک ناول کا پنجابی میں بھی ترجمہ کیا ہے۔صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالباسط نے ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

جناب تجمل کلیم

اسلام آباد(تاریخ وفات 22مئی 2025):
اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ناظم اعلیٰ جناب سلطان ناصر نے معروف شاعر تجمل کلیم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔تجمل کلیم 22 مئی 2025 کو 65سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔وہ 1960 کو تحصیل چونیاں ضلع قصور میں پیدا ہوئے۔ان کا شمار پنجابی کے اہم شعرا میں کیا جاتا ہے۔ان کی اہم پنجابی تصنیفات میں ”برفاں بیٹھ تندور“، ”ویہڑے دا رکھ“، ”چیکدا منظر“ اور ”پان دی سولی“ قابل ذکر ہیں۔ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین اکادمی اور جناب سلطان ناصر، ناظم اعلی نے مرحوم تجمل کلیم کے لیے مغفرت اور ان کے لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

جناب تجمل کلیم

صوبائی دفاتر

”عید ملن مشاعرہ“

کراچی(17جون 2025): بسمل آرٹس کونسل بتعاون اکادمی ادبیاتِ پاکستان کراچی کے زیر اہتمام ”عید ملن مشاعرہ“ منعقد کیا گیا۔جس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین شاداب احسانی نے کی۔مہمانانِ خصوصی ڈاکٹر افتخار احمد ملک ایڈووکیٹ، نزہت افتخار، مقبول زیدی اور پروفیسر مشتاق مہر تھے۔شعرائے کرام میں شامل پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین شاداب احسانی، ڈاکٹر ذاکر حسین عادل ایڈووکیٹ، اختر شاہ ہاشمی، پروفیسر مشتاق مہر، مقبول زیدی، نزہت افتخار، تنویر سخن، یاسین پروانہ، شوکت کمال چیمہ ایڈووکیٹ، مظہر اظہار مہدی، راؤ اکرم متشاعرہ، شبانہ شابی تار، عادل کراچی والا، ہما ساریہ، احمد ساغر، شہ زین فراز، اکرم راضی، سید افسر علی افسر، محمد اکرام اکرم، عروج واسطی، قمر جہاں قمر، فخر اللہ شاد، سجاد احمد سجاد، روبینہ تحسین بینا، شہناز رضوی، ذوالفقار حیدر پرواز، نور الدین نور، الحاج نجمی و دیگر نے اپنا کلام پیش کیا۔انچارج، اکادمی ادبیاتِ پاکستان کراچی اقبال ڈھراج نے آخر میں تمام شعرا کرام کا شکریہ ادا کیا اور عید ملن مشاعرے کی مبارک باد پیش کی۔نظامت کے فرائض تنویر سخن نے سرانجام دیے۔

”عید ملن مشاعرہ“ کے سٹیج کا منظر

اکادمی ادبیات پاکستان، کوئٹہ کے زیر اہتمام توسیعی لیکچر بہ عنوان ’’براہوئی ادب میں نثری رجحانات‘‘

توسیعی لیکچر بہ عنوان ’’براہوئی ادب میں نثری رجحانات‘‘ کے شرکا کا گروپ فوٹو

کوئٹہ (20 جون 2025): اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کی جانب سے 20 جون 2025ء کو ایک توسیعی لیکچر بہ عنوان ’’براہوئی ادب میں نثری رجحانات‘‘ کا انعقاد کیا گیا۔ اس لیکچر میں نامور ادبا و شعرا نے شرکت کی۔ چیئرمین براہوئی اکیڈمی کوئٹہ پروفیسر ڈاکٹر سوسن براہوئی نے براہوئی ادب میں نثری رجحانات کے حوالے سے خصوصی لیکچر دیا اور شرکا کو براہوئی ادب کے نثری رجحانات کے حوالے سے آگاہ کیا۔ عنوان کے حوالے سے پروفیسر ڈاکٹر عبد القیوم سوسن براہوئی نے کہا کہ اگر ہم براہوئی ادب کی تحریری تاریخ کا جائزہ لیں تو اب تک براہوئی ادب میں نثر کے بہ نسبت نظم میں زیادہ کام ہوا ہے۔ مکتبہ درخانی نثر کی ابتدا دینی کتابوں کے تراجم سے ہوئی۔ اسی طرح اس وقت کے رسائل و جرائد میں مرد و خواتین دینی حوالے سے مضامین لکھتے گئے۔ سوسن براہوئی نے کہا کہ اس لیکچر کا مقصد یہ ہے کہ ہم براہوئی ادب میں نثر کی اہمیت کو جاننے کی کوشش کریں۔ انھوں نے مزید کہا کہ اج کل جیسے سوشل میڈیا کا دور ہے تو لوگ پڑھنے اور لکھنے سے زیادہ بولنے اور سننے پر توجہ دے رہے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے مگر اس کے باوجود کتاب کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے۔ اعزازی ناظم پروگرامز اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ ڈاکٹر عبد القیوم بیدار نے کہا کہ اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ وہ پاکستانی زبانوں کے ادب کے حوالے سے کام کریں۔ اس حوالے سے اکادمی ادبیات کوئٹہ نے بہت سے پروگرامز ترتیب دیے ہیں۔ یہ پروگرام اس سلسلے کی کڑی ہے اور انشاء اللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ موضوع کے حوالے سے شرکا نے پروفیسر ڈاکٹر عبد القیوم سوسن براہوئی سے سوالات بھی کیے۔ شرکا میں پروفیسر طاہرہ احساس جتک، پروفیسر شازیہ لانگو، پروفیسر اکبر ساسولی، حمید جمال، مطلب مینگل، عزیز اللہ حاکم، جمیل ساگر، سعید حسنی اور دیگر شریک تھے۔

اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کے زیر اہتمام ڈاکٹر میر صلاح الدین مینگل کی یاد میں تعزیتی ریفرنس

کوئٹہ (27 اپریل 2025): ڈاکٹر میر صلاح الدین مینگل زبان و ادب سے محبت کرنے والے شخصیت تھے۔ انھوں نے براہوئی زبان و ادب کے حوالے سے نمایاں خدمات سر انجام دیں۔ براہوئی، بلوچی، پشتو اور دیگر زبانوں کو پرائمری سطح پر تدریسی حیثیت دینے کے لیے کوشاں رہے اور بلوچستان کے قانونی نظام کو اپنے کتابوں کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر متعارف کرنے کی کوشش کی۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے 27 اپریل 2025ء بروز اتوار کو اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کی جانب سے نوری نصیر خان کلچرل کمپلیکس اسپنی روڈ کوئٹہ میں براہوئی اکیڈمی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر میر صلاح الدین مینگل کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے کیا۔ اس تعزیتی ریفرنس میں بلوچستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ادبا اور شعرا نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت نامور ادیب شاعر اور گوادر یونی ورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبد الرزاق صابر نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری تھے جب کہ اعزازی مہمانوں میں صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن اور سابق ایڈوکیٹ جنرل جناب میاں روف عطاء، براہوئی اکیڈمی کے جنرل سیکرٹری سلطان احمد شاہوانی اور میر مصلح الدین مینگل شامل تھے۔ مقررین نے ڈاکٹر میر صلاح الدین مینگل کی ادبی اور سماجی خدمات کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ اس موقع پر اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کے اعزازی ناظم پروگرامز ڈاکٹر عبدالقیوم بیدار نے خطاب کرتے ہوئے اکادمی ادبیات کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ڈاکٹر نجیبہ عارف کی کوششوں سے اکادمی ادبیات فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ انھوں نے ڈاکٹر صلاح الدین مینگل کی ادبی خدمات کو سراہا اور براہوئی اکیڈمی کے ساتھ ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

ڈاکٹر میر صلاح الدین مینگل کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس میں شرکا انہماک سے گفتگو سن رہے ہیں

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیراہتمام کراچی میں دوروزہ صوبائی کانفرنس ''ادبیاتِ سندھ: معاصر تناظر''

کراچی میں منعقدہ دوروزہ صوبائی کانفرنس ''ادبیاتِ سندھ: معاصر تناظر'' کے سٹیج کا منظر

کراچی (25-26اپریل2025): مارچ۔اپریل 2025 میں اکادمی ادبیات پاکستان نے پورے ملک میں صوبائی کانفرنسیں منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا۔اس منصوبے کا مقصد یہ تھا کہ ہرصوبے میں بولی جانے والی تمام زبانوں کے اہل قلم کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا جائے اور ہرصوبے میں تخلیق کیے جانے والے مختلف زبانوں کے ادب کے مشترک رجحانات، امتیازی خصوصیات اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے نیز یہ دیکھا جائے کہ کسی صوبے کے اندر کی ادبی صورت حال کس حد تک سماج کے زندہ مسائل سے جڑ کر معاشرے کی سمت نمائی کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔اس کانفرنس کا مرکزی موضوع ،معاصر ادبی تناظر کا جائزہ تھا جس کے تحت نہ صرف کلیدی خطبات کے ذریعے بلکہ مختلف اجلاسوں میں ہونے والی گفتگو کے ذریعے ادب کی رفتار اور کردار کا اندازہ لگایا جاسکے۔

صوبائی کانفرنسوں کے اس سلسلے کی پہلی کڑی کے طور پر 25 تا 26 اپریل 2025 کو کراچی میں ایک دوروزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔اس کانفرنس کا اہتمام اکادمی ادبیات پاکستان کے کراچی دفتر اور کراچی کے ناظم اعزازی جناب ندیم ظفر نے کیا۔اس کانفرنس کی سب سے خاص بات یہ تھی کہ اس میں کراچی کے علاوہ، حیدرآباد، سکھر، عمرکوٹ تھر، دادو، لاڑکانہ، نواب شاہ، ٹھٹھہ اور بدین کے اہل قلم کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔سندھ میں جاری ہڑتال کے باعث کچھ اہل قلم افتتاحی اجلاس میں شریک نہ ہو سکے لیکن ان مشکل حالات کے باوجود، پورے سندھ کی نمائندگی کے لیے ممتاز اہل قلم موجود تھے۔مختلف مذاہب، مکاتب فکر اور لسانی پس منظر رکھنے والے ادیبوں کا یکجا ہونا اور کانفرنس کے دوران اہم ادبی امور پر مکالمے میں شریک ہونا ایک انتہائی یادگار موقع تھا۔کانفرنس کے دوران اکادمی ادبیات پاکستان اور نیشنل بک فاؤنڈیشن سمیت دیگر اہم اداروں نے اپنی کتابوں کے سٹال بھی لگائے۔کانفرنس کے اختتام پر پاکستان نیشنل کونسل اوف آرٹس کے تعاون سے محفل موسیقی کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں حاضرین نے بہت دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

ڈاکٹر نجیبہ عارف، مدد علی سندھی، ڈاکٹر رؤف پاریکھ، پروفیسر سحر انصاری اور عبدالباسط کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

اس کانفرنس کے خطبہ استقبالیہ میں صدرنشین اکادمی ادبیات پاکستان، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا

صدرنشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف کے ہمراہ کانفرنس کے شرکا کا گروپ فوٹو

کانفرنس کے دوران منعقد ہونے والے اجلاس کے سٹیج کا منظر

کہ سندھ کی دھرتی محبت، رواداری اور فنونِ لطیفہ کی امین رہی ہے اور شاہ لطیف و سچل جیسے صوفیوں کی سرزمین ہے۔ آج مختلف زبانوں اور مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے اہلِ قلم کی موجودگی اس امر کا اظہار ہے کہ ادب معاشرتی فلاح، یکجہتی اور فکری ارتقا میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ اجتماع قومی سطح پر ہم آہنگی اور مثبت مکالمے کو فروغ دینے کی ایک اہم کاوش ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ صوبائی کانفرنسوں کا یہ سلسلہ ادیبوں اور شاعروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے ادبی و ثقافتی ترقی کے نئے در وا کرے گا۔ کراچی اور سندھ کے ادیبوں نے اس کانفرنس کو انتہائی خوش آئند اقدام قرار دیا اور صدر نشین کو مبارک باد پیش کی نیز آئندہ بھی ایسی تقریبات جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

کراچی صوبائی کانفرنس کے دوران منعقدہ اجلاسوں کے دوران شرکا اظہارِ خیال کر رہے ہیں

کراچی کے اجلاسوں میں آزادی کے بعد سندھ میں ادبی تحقیق و تنقید، آزادی کے بعد سندھ میں فکشن کی صورت حال، سندھ میں غیر افسانوی ادب کی جہات اور سندھ کے معاصر شعری آفاق سے متعلق موضوعات زیرِ بحث آئے۔

اس کانفرنس کے مختلف اجلاسوں میں شرکت کرنے والے ممتاز اہل قلم کے اسمائے گرامی میں پروفیسر سحر انصاری، پروفیسر معین الدین عقیل، محترم مدد علی سندھی، محترم جناب اسد محمد خان، محترمہ زہرا نگاہ، محترمہ نورالہدیٰ شاہ، محترم جناب افضال احمد سید، پروفیسر ڈاکٹر رؤف پاریکھ، محترمہ عنبرین حسیب عنبر، محترم انور سین رائے، ڈاکٹر پشپا ولبھ، محترمہ ڈاکٹر سحر امداد حسینی، محترم جناب مبین مرزا، ڈاکٹر سید جعفر احمد، محترم جناب کرن سنگھ، ڈاکٹر عبد الغفور میمن، محترمہ عذرا عباس، جناب اخلاق احمد، محترمہ تنویر انجم، محترمہ مونا شہاب ، ڈاکٹر مرلی دھر ولبھ، ڈاکٹر عزیز احسن، پروفیسر ڈاکٹر شیر مہرانی، جناب انعام ندیم، محترمہ عطیہ داؤد، محترمہ ڈاکٹر شبنم گل، محترمہ نینا عادل، جناب رفاقت حیات ، جناب اقبال خورشید، جناب سید کاشف رضا، جناب ابن آس جناب کاشف حسین غائر، جناب احمد جہانگیر جناب احمد سلمان، جناب وجیہ ثانی، جناب عبد الرحمان مومن، جناب ندیم ظفر، جناب سلطان خلیل، جناب لیاقت علی، محترمہ ربیعہ فخری، شاعر، جناب قادر بخش سومرو، محترمہ گوہر تاج، محترم خالد عرفان، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی مانجھی، جناب حب دار سولنگی، جناب شاہد حنائی، جناب منور سراج، ڈاکٹر عزیز کنگرانی جناب بھارومل اور ڈاکٹر شبنم گل شامل ہیں۔

معروف کالم نگار جناب ناظر محمود نے اس کانفرنس پر ایک بھرپور مضمون لکھا جو انگریزی روزنامے "دی نیوز" میں شائع ہوا۔ مختلف ٹیلی وژن چینلوں نے اس کانفرنس کو بھرپور کوریج دی جن میں جیو ٹی وی، سماٹی وی، اے آر وائے، کے 24 اور پی ٹی وی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف سوشل میڈیا فورمز پر اس کانفرنس کو سراہا گیا اور اس اقدام کی بھرپور پذیرائی ہوئی۔ خاص طور پر اس بات کا اعتراف تمام حاضرین اور شرکا نے اپنی گفتگو کے دوران بار بار کیا کہ کانفرنس میں ہونے والی گفتگو اور پیش کیے گئے مقالات کا معیار بہت اعلیٰ تھا۔ حاضرین میں کراچی کے علمی و ادبی اداروں کے طالب علم، اساتذہ اور اہل علم و ادب خواتین و حضرات شامل تھے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی کثیر لسانی کانفرنسیں بار بار ہونی چاہییں۔

کانفرنس کے دوران ڈاکٹر نجیبہ عارف اور پروفیسر سحر انصاری ایک اجلاس میں گفتگو کر رہے ہیں

ڈاکٹر رؤف پاریکھ، عبد الباسط اور مبین مرزا کانفرنس میں منعقدہ اجلاس کے دوران

کانفرنس میں شریک خواتین اہل قلم کا صدر نشین اکادمی ڈاکٹر نجیبہ عارف کے ہمراہ

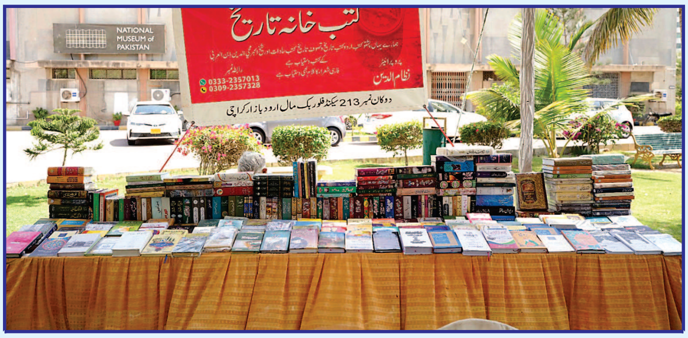

کانفرنس کے دوران لگائے گئے بک سٹال

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیرِ اہتمام پشاور میں دو روزہ صوبائی کانفرنس ”ادبیاتِ خیبر پختونخوا : معاصر تناظر“

پشاور میں منعقدہ صوبائی کانفرنس ”ادبیاتِ خیبر پختونخوا : معاصر تناظر“ کے سٹیج کا منظر

پشاور(29-30اپریل 2025): اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے زیرِ اہتمام دو روزہ صوبائی کانفرنس کا آغاز 29 اپریل 2025 کو پشاور میں ہوا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی تھے جنھوں نے ”خیبر پختونخوا رائٹرز ہاؤس“ کا باقاعدہ افتتاح کیا اور اکادمی کی علاقائی زبانوں و ادب کے فروغ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ہر ممکن معاونت کی یقین دہانی کرائی۔ صدرِ اجلاس و اکادمی کی چیئر پرسن ڈاکٹر نجیبہ عارف نے استقبالیہ خطبے میں علاقائی زبانوں و ادب کی تہذیبی، فکری و ثقافتی معنویت اجاگر کی۔ افتتاحی تقریب میں صوبہ بھر سے ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ صدرِ تقریب ڈاکٹر نجیبہ عارف، صوبے کے اعزازی ڈائریکٹر ڈاکٹر گلزار جلال، پشاور یونی ورسٹی شعبۂ اردو کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر سلمان علی شاہ، نورالامین یوسفزئی اور سید ماجد شاہ نے بھی کلیدی خطبے پیش کیے۔ شرکا نے علمی و ادبی تبادلے اور مستقبل کے لائحہ عمل پر اپنے نکات پیش کیے، جن میں نوجوان نسل کو ادب کی طرف راغب کرنے اور لسانی ورثے کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ اکیڈمی آف لیٹرز قومی زبانوں، ثقافت اور تاریخ کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے اور انھیں اہلِ قلم کی تخلیقی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔ انھوں نے کانفرنس کو عصری ادب کے حوالے سے ایک اہم علمی سنگِ میل قرار دیا۔ گورنر نے مزید کہا کہ گورنر ہاؤس کے دروازے صوبے بھر کے ادبی حلقوں اور لکھاریوں کے لیے ہمیشہ کھلے رہیں گے اور ادب و فن کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انھوں نے واضح کیا کہ سیاست ہو یا ادب، مثبت گفتگو اور اختلافِ رائے کے احترام کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خاص طور پر انھوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو ادب کے قریب لانا چاہیے تاکہ شدت پسندی اور منفی سوچ سے بچ سکیں۔

شام کو کثیر اللسانی مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس میں اردو، پشتو اور ہندکو اور کھوار کے شعرا نے اپنے کلام سے محفل کو رونق بخشی۔

کانفرنس کے دوسرے روز خیبر پختونخوا کے ادبی ورثے اور لسانی تنوع کو عصری تناظر میں پرکھنے کے لیے چھے موضوعاتی سیشن منعقد کیے گئے۔ ان سیشنز کے عنوانات میں صوبائی ادب کا تنقیدی جائزہ، علاقائی زبانوں کی اہمیت، خیبر پختونخوا میں فکشن کے امکانات، شعر و سخن، بچوں کا ادب اور تھیٹر، فلم ڈراما شامل تھے۔ تقریب کے اس حصے میں پورے صوبے کے اردو اور علاقائی زبانوں

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، ڈاکٹر نجیبہ عارف اور دیگر کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے دوران خطاب کر رہے ہیں

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، ڈاکٹر نجیبہ عارف اور دیگر اکادمی ادبیات کے پشاور دفتر میں خیبر پختونخوا رائٹرز ہاؤس کا افتتاح کرنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کو ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشیں اکادمی یادگاری شیلڈ پیش کر رہی ہیں

صوبائی کانفرنس کے دوران منعقدہ ہونے والے اجلاس کے سٹیج کا منظر

(پشتو، ہندکو، سرائیکی، کھوار، دمیلی وغیرہ) سے تعلق رکھنے والے علمی و ادبی حلقوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ انھوں نے ہر موضوع پر تحقیقی مضامین اور تجربات پیش کیے اور علاقائی لسانی میراث کے فروغ کے عملی طریقوں پر گفتگو کی۔ شرکائے کانفرنس نے صوبے کی لسانی و ادبی کثیر الجہتی کو اجاگر کرنے پر اتفاق کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ترجموں، تحقیقی کاموں اور تعلیمی پروگراموں کی ضرورت پر زور دیا۔

دو روزہ صوبائی کانفرنس ''ادبیاتِ خیبر پختونخوا : معاصر تناظر'' کے اجلاسوں میں ادب و تنقیدی مطالعہ، لسانی تنوع، فکشن، شعر و سخن، بچوں کا ادب اور تھیٹر/ ڈراما سے متعلق موضوعات زیر بحث آئے۔ ان اجلاسوں میں ملک کے ممتاز ادبا، دانشوروں اور شعرا نے شرکت کی، انھوں نے اپنے مقالوں اور کلام میں خیبر پختونخوا کے ادب اور ثقافت کی گہری عکاسی کی اور اس کا عصری امتزاج پیش کیا۔ اس دو روزہ ادبی اجتماع کا بنیادی مقصد خیبر پختونخوا کے ادبی ورثے کو اجاگر کرنا، علاقائی زبانوں و ثقافت کے فروغ پر توجہ دینا اور اہلِ قلم کے مابین رابطوں کو مضبوط کرنا تھا۔ مجموعی طور پر اس کانفرنس نے خیبر پختونخوا کے ادبی اور ثقافتی تنوع کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں ادب کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ شرکا اور منتظمین نے مستقبل میں اکادمی کی کاوشوں کے لیے سفارشات دی ہیں جن میں ادبی سرگرمیوں میں اضافہ، علاقائی زبانوں میں اشاعت کو فروغ اور نوجوان ادیبوں کی رہنمائی شامل ہیں۔ یہ علمی اجتماع صوبائی ادب کے فروغ کے لیے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا اور آنے والے دنوں میں خیبر پختونخوا کے ادبی منظرنامے پر مثبت اثرات مرتب کرے گا۔

صوبائی کانفرنس ''ادبیاتِ خیبر پختونخوا : معاصر تناظر کے شرکا

کانفرنس کے دوران لگائے گئے بک سٹالز

کانفرنس کے دوران اسفندیار خانزادہ رقص پیش کر رہے ہیں

اکادمی ادبیات لاہور میں ع۔غ۔جانباز کی خودنوشت ’’جہدِ مسلسل‘‘ کی تقریبِ پذیرائی

لاہور(21 مئی 2025):اکادمی ادبیات پاکستان کے دفتر میں ایک پُروقار اور خوش ذوق محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں تحریکِ پاکستان کے سرگرم کارکن، بزرگ دانشور اور صاحبِ طرز نثر نگار ع۔غ۔جانباز کی یادگار خودنوشت ’’جہدِ مسلسل‘‘ کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔اس تقریب کی صدارت معروف شاعر، محقق اور نقاد ڈاکٹر شاہد اشرف نے کی، جب کہ اظہارِ خیال کرنے والوں میں ممتاز شاعر و نقاد اور دانشور غلام حسین ساجد، معروف شاعر و نقاد منظر اعجاز، اور نوید صادق شامل تھے۔مقررین نے ’’جہدِ مسلسل‘‘ کو محض ایک ذاتی داستان نہیں، بلکہ ایک عہد کی تاریخی، تہذیبی اور فکری روداد قرار دیا، جو جذبے، سچائی اور زبان کی سادگی سے لبریز ہے۔جناب ع۔غ۔جانباز نے اس موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اپنی زندگی کے نشیب و فراز، خصوصاً تحریکِ آزادی، ہجرت، اور قیامِ پاکستان کے ابتدائی ایام کے تلخ و شیریں تجربات کو نہایت پُراثر اور سادہ اسلوب میں بیان کیا۔تقریب کی نظامت کے فرائض معروف شاعر ڈاکٹر فخر عباس نے انجام دیے۔محفل کے اختتام پر، اکادمی ادبیات پاکستان لاہور کی جانب سے جناب سجاد بلوچ نے تمام معزز مہمانوں کا تہِ دل سے شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اکادمی آئندہ بھی ایسے فکری و تخلیقی اجتماعات کی میزبانی کرتی رہے گی تاکہ علمی و ادبی سرگرمیوں کا تسلسل قائم رہے اور نئی نسل کو اس سرمائے سے روشناس کرایا جاسکے۔

’’جہدِ مسلسل‘‘ کی تقریبِ پذیرائی کے شرکا کا گروپ فوٹو

ملتان: امن کے فروغ میں اہل قلم کا کردار

ملتان(20 مئی 2025):اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام 20 مئی 2025 کو ایک محفل مذاکرے کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت سابق چیرمین، کنٹرولر امتحانات ملتان بورڈ اور نامور ادیب ڈاکٹر مختار ظفر نے کی جب کہ معروف شاعر ڈاکٹر محمد امین ماہر تعلیم ڈاکٹر حمید رضا صدیقی اور پروفیسر نسیم شاہد مہمانانِ خصوصی تھے۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حالت جنگ ہو یا امن اہل قلم نے امن کے فروغ میں ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی شعبہ اردو کی صدر نشین ڈاکٹر فرزانہ کوکب نے مہمان اعزاز کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عصر حاضر میں بھی اہل قلم اپنی نثری اور شعری تخلیقات میں وطن سے محبت کے ساتھ ساتھ امن اور رواداری کے فروغ میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔اسٹیشن ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان ملتان فخر عباس محترمہ صائمہ نورین بخاری اور ماہر تعلیم مشعل سیف نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا۔اکادمی ادبیات ملتان آفس کے میاں محمد عامر نے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔نظامت کے فرائض ناظم اعزازی اکادمی ادبیات پاکستان ملتان اظہر سلیم مجوکہ نے انجام دیے۔

مذاکرے میں شریک اہل قلم کا گروپ فوٹو

ملتان: ڈاکٹر اے بی اشرف کی یاد میں تعزیتی ریفرنس

ملتان(19 اپریل 2025):اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام 19 اپریل 2025 آرٹس کونسل ملتان کے تعاون سے معروف نقاد، مترجم، سفرنامہ نگار اور بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی ملتان شعبہ اردو کے سابق پروفیسر ڈاکٹر اے بی اشرف کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت معروف نقاد اور ادیب ڈاکٹر اسد اریب نے کی جب کہ مہمانانِ خصوصی ڈاکٹر انوار احمد، ڈاکٹر مختار ظفر ،ڈاکٹر نجیب جمال اور ڈاکٹر سے اے بی اشرف کے فرزند پروفیسر نعیم اشرف تھے۔اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر اے بی اشرف نے اپنے شاگردوں کی ایک ایسی تعداد چھوڑی ہے جو آج بھی اردو زبان و ادب کے فروغ اور ترویج و ترقی میں اپنا نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ سابق وائس چانسلر بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی ملتان ڈاکٹر طارق انصاری، معروف ادیب رانا محبوب اختر، ڈاکٹر خاور نوازش، ڈاکٹر روبینہ رفیق ،ڈاکٹر سجاد نعیم، پروفیسر نسیم شاہد، ڈاکٹر فرزانہ کوکب، رضی الدین رضی اور قاسم انصاری نے بھی ڈاکٹر اے بی اشرف کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔اس موقعے پر دانشور فورم کی طرف سے ڈاکٹر اے بی اشرف کی خدمات پر ایک یادگاری شیلڈ ڈاکٹر اے بی اشرف اور ان کی بیٹیوں کو پیش کی گئی تقریب کی نظامت محمد اظہر سلیم مجوکہ نے کی۔

ڈاکٹر اے بی اشرف کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کے سٹیج کا منظر

پروفیسر پریشان خٹک کی یاد میں پشاور میں باوقار ادبی تقریب

پشاور(18 اپریل 2025):ادبی کارواں، پشاور اور اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے اشتراک سے ممتاز شاعر، محقق، دانشور پروفیسر پریشان خٹک ؒ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب نے کی، جب کہ مہمانِ خصوصی ،معروف شاعرہ محترمہ بشریٰ فرخ تھیں۔مہمانانِ اعزاز میں پروفیسر ڈاکٹر گلزار جلال یوسفزئی اور ڈاکٹر جاوید اقبال خٹک شامل تھے۔نظامت کے فرائض ڈاکٹر قدرت اللہ

پروفیسر پریشان خٹک ؒ کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس کے شرکا کا گروپ فوٹو

حیات آباد، پشاور میں منعقد ہوئی جس میں اہلِ علم و ادب، اساتذہ، محققین اور پروفیسر پریشان خٹک کے مداحوں نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت معروف پشتو شاعر، ادیب ڈاکٹر آباسین یوسفزئی خٹک نے انجام دیے، محترمہ تابندہ فرخ نے اپنی والدہ بشریٰ فرخ کا نعتیہ کلام پیش کیا۔تقریب میں مختلف اہلِ قلم و دانش نے پروفیسر پریشان خٹک کی علمی، تحقیقی، ادبی اور تدریسی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر گلزار جلال، ڈاکٹر اسلم تاثیر، ڈاکٹر اباسین یوسفزئی اور دیگر مقررین نے ان کے علمی مقام و مرتبے، وسعتِ فکر اور اعلیٰ اخلاقی اوصاف پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں پروفیسر پریشان خٹک کے فرزند ڈاکٹر اعجاز حسن خٹک نے والدِ گرامی کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور تمام شرکائے تقریب کا شکریہ ادا کیا۔ اباد حسن خٹک نے منظوم عقیدت پیش کی۔ مہمانِ خصوصی بشریٰ فرخ نے مرحوم کے ساتھ اپنی پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے ایک منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پروفیسر آباسین یوسفزئی نے مرحوم کو "ادب کی زندہ کتاب" قرار دیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ پروفیسر پریشان خٹک کا یومِ پیدائش اور یومِ وفات سرکاری سطح پر منایا جائے۔تقریب کے آخر میں فن کاروں نے مرحوم کے کلام کو خوب صورت دھنوں کے ساتھ پیش کیا۔

سکندر سروان کی کتاب منيءَ لڏو مان کی تقریب پذیرائی

کراچی(25 جون 2025):سندھی ادبی سنگت شاخ کراچی اور اکادمی ادبیات پاکستان سندھ کے زیرِ اہتمام سندھی زبان کے معروف کمپیئر، شاعر کتاب کے مصنف سکندر سروان کی کتاب منيءَ لڏو مان کی تقریب پذیرائی بمقام اکادمی ادبیات پاکستان شمشیر الحیدری ہال کراچی میں منعقد کی گئی۔ جس کی صدارت سندھی زبان کے نامور شاعر شاہ محمد پیرزادہ نے کی۔مہمان خاص سندھی زبان کے نامور کہانی کار، ادیب، دانشور مدد علی سندھی تھے۔اظہار خیال سلطانہ وقاصی، رکیل مورائی، سیما عباسی، ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو، راشد لکمیر نے کیا۔ اس موقعے پر صدارتی خطاب کرتے ہوئی شاہ محمد پیرزادہ نے کہا کہ سکندر سروان نے لکھنے کی شروعات 1977ء میں کی۔لیکن ادب میں اس کی پہنچان پہلے سے تھی۔انھوں نے نثر، اور نظم میں مختلف صنفوں پر بہت کام کیا ہے۔ مقالہ مضمون بھی لکھتے رہتے ہیں لیکن انھوں نے بہت سارے ڈرامے بھی لکھے ہیں۔مختلف چینلوں پر ٹیلی کاسٹ ہوتے رہے ہیں۔مہمان خاص مدد علی سندھی نے کہا کہ سکندر سروان بحیثیت کمپیئر زبان پر بہت مہارت رکھتے ہیں۔نثر، نظم میں بہت آسان سندھی کا استعمال کیا کرتے ہیں۔ان کی زبان میں بہت روانی ہے۔میں اس موقع پر سکندر سروان کو کتاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔آخر میں راشد لکمیر سیکریٹری سندھی ادبی سنگت شاخ کراچی نے اظہارِ تشکر کیا۔ اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے انچارج اقبال احمد ڈہراج نے اکادمی میں آنے والے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کتاب کے مصنف کو مبارکباد پیش کی۔

سکندر سروان کی کتاب منيءَ لڏو مان کی تقریب پذیرائی کے سٹیج کا منظر

بسمل آرٹس کونسل پاکستان بہ اشتراک اکادمی ادبیات پاکستان تقریب یوم تکبیر کا انعقاد

کراچی (29 مئی 2025) بسمل آرٹس کونسل پاکستان نے اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے تعاون سے یوم تکبیر تقریب منعقد کی، جس کی مجلس صدارت ڈاکٹر ساجد رضوی، فیروز ناطق خسرو نے کی، مہمان خصوصی ڈاکٹر نثار احمد نثار، مشتاق مہر اور مقبول زیدی تھے۔ صدر محفل ساجد رضوی نے کہا کہ یومِ تکبیر کے حوالے سے نہ صرف عمدہ گفتگو کی بلکہ منظوم بھی پیش کیا۔ اپنے غازیوں، شہیدوں اور بے گناہ عوام کے خون پر افسوس کرتے ہوئے ان کے درجات میں بلندی کی دعا کی۔ پاکستان کی جوہری توانائی میں خود کفالت بلکہ پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئروں کی کاوشوں اور وطن کے لیے پیش کی گئی خدمات کی تحسین کی۔ پاکستان کی ترقی کے لیے دعا کی۔ انھوں نے اہلِ قلم اور شاعر و ادیب کے حوالے سے تہذیبی روایات اور شائستگی کے فقدان پر اظہارِ افسوس کیا۔ انھوں نے تبدیل ہوتی روایات، ثقافتی و تاریخی حسین روایات سے دوری اور بدعات کو رواج دینے، سوقیانہ پن، دشنام طرازی اور پھکڑ پن کی مذمت کی۔ ادب میں بے شاعروں اور ادیبوں کے مثبت کردار کی بات کی۔ جب کہ اصرار پر مزید کلام سماعتوں کی نذر کیا۔ (رٹائرڈ اسکوڈرن لیڈر پاک فضائیہ) فیروز ناطق خسرو نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر قومی دن، تہوار اور وطن سے محبت کے اظہار میں ادبی شعری تقاریب اور سیمینارز کا انعقاد عمل میں لاتے ہیں۔ یہ انھی کا خاصا ہے۔ پاکستان سے محبت اور ادب کی خدمت اور ادبی سرگرمیاں ان کی شناخت کو گہرا کر رہی ہیں یومِ تکبیر کے حوالے سے ایسی خوبصورت اور کامیاب تقریب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جن شعرائے کرام نے کلام پیش کیا ان میں فیروز ناطق خسرو، ساجد رضوی نزہت افتخار، پروفیسر مشتاق مہر، احمد سعید خان، مقبول زیدی، زاہد حسین جوہری، ڈاکٹر نثار احمد نثار، تنویر سخن، مرسلین قریشی، عادل کراچی والا، اکرام اکرم، عروج واسطی، یاسر سعید صدیقی، سید افسر علی افسر، ماا عظمی، قمر جہاں قمر، شجاع الزماں خان شاد ذوالفقار حیدر پرواز، شہناز رضوی، نظر فاطمی، الحاج نجمی شامل تھے۔ آخر میں اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے انچارج اقبال احمد ڈہراج نے یوم تکبیر کے موقع پر بہت بہت شکریہ ادا کیا ساتھ ساتھ انھوں نے تمام مہمانوں اور حاضرین کا بھی تقریب میں شرکت کرنے پر بہت بہت شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کی نظامت کے فرائض تنویر سخن نے انجام دیے۔

تقریب یوم تکبیر کے سٹیج کا منظر

مختلف ادبی و ثقافتی تنظیموں کی تقاریب

مختلف ادبی و ثقافتی تنظیموں کے زیر اہتمام اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے (ماہ اپریل تا جون 2025) منعقد ہونے والی تقریبات

سیریل نمبر	تاریخ / دن	تنظیم	تقریب کا عنوان	مقام
.1	2اپریل 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	پنجابی زبان کے نامور کلاسیکی شاعر حافظ برخوردار کی مرتبہ منظوم داستان مرزا صاحباں کو قسط وار پڑھا گیا اور شاعری کے ہر پہلو پر تمام شرکا نے بھرپور گفتگو کی۔	رائٹرز ہاؤس
.2	4اپریل 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	عید ملن اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.3	7اپریل 2025	پشتو ادبی سوسائٹی، اسلام آباد	ماہانہ اجلاس (غیر طرحی مشاعرہ)	رائٹرز ہاؤس
.4	9اپریل 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.5	11اپریل 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	رابعہ خان نے افسانہ پیش کیا صدارت: منظر نقوی	رائٹرز ہاؤس
.6	11اپریل 2025	ادارۂ اردو اسلام آباد، حلقۂ انحراف انٹرنیشنل	ڈاکٹر فاخرہ نورین کی کتاب کی تقریب رونمائی	کانفرنس ہال
.7	12اپریل 2025	انجمن ترقی پسند مصنفین، اسلام آباد	سندھی ادب میں جدید رجحانات اظہار: ڈاکٹر منظور علی ویسریو	رائٹرز ہاؤس
.8	16اپریل 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.9	21اپریل 2025	بزمِ ادب اسلام آباد	پروفیسر جلیل عالی کی صدارت میں مشاعرہ	کانفرنس ہال
.10	23اپریل 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.11	25اپریل 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	آٹھ سالہ اجلاس	کانفرنس ہال
.12	26اپریل 2025	انجمن ترقی پسند مصنفین، اسلام آباد	کوانٹم میکینکس (Quantum mechanics) حقیقت کی نئی جیت اظہارِ خیال: ڈاکٹر خورشید رضوی	رائٹرز ہاؤس
.13	28اپریل 2025	پاکستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن، اسلام آباد	تقسیم اسناد برائے طلبا	کانفرنس ہال
.14	28اپریل 2025	ڈاکٹر شیر علی کی طرف سے درخواست	تالیف باقیات اقبال اقبال انٹرنیشنل کانفرنس	کانفرنس ہال
.15	30اپریل 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس

مختلف ادبی و ثقافتی تنظیموں کی تقاریب

.16	2 مئی 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	علی عارف نے غزلیں پیش کیں صدارت: اختر عثمان	رائٹرز ہاؤس
.17	5 مئی 2025	پشتو ادبی سوسائٹی، اسلام آباد	ماہانہ اجلاس غیر طرحی مشاعرہ	رائٹرز ہاؤس
.18	5 مئی 2025	بزم علم و شعور	کتاب تماشا کی تقریب رونمائی	کانفرنس ہال
.19	6 مئی 2025	کٹاس آرٹ گیلری	محترمہ سمیعہ سعد کے ادبی فن پاروں کی نمائش	کانفرنس ہال
.20	7 مئی 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.21	8 مئی 2025	فن کدہ پاکستان	ڈاکٹر مدثر نقی کے شعری مجموعے "اشک تبسم" کی تقریب رونمائی	کانفرنس ہال
.22	9 مئی 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	محترمہ بشریٰ اقبال نے تانیثی بیانیہ کے عنوان سے مضمون پڑھا، سعید شارق نے غزل پیش کی صدارت: ڈاکٹر روش ندیم	رائٹرز ہاؤس
.23	14 مئی 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.24	16 مئی 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	محترمہ مہناز انجم نے نظم اور حسن یاسر نے افسانہ پیش کیا صدارت: رفیق سندیلوی	رائٹرز ہاؤس
.25	17 مئی 2025	انجمن ترقی پسند مصنفین، اسلام آباد	ڈارون کا نظریہ ارتقا اور ادب ایک نئی ادبی تھیوری اظہارِ خیال: زیف سید	رائٹرز ہاؤس
.26	21 مئی 2025	زاویہ	افضل خان کے شعری مجموعے "یہیں ملوں" کی تقریب رونمائی	رائٹرز ہاؤس
.27	21 مئی 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.28	23 مئی 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	شام پوٹھواری غزل کی تقریب	رائٹرز ہاؤس
.29	23 مئی 2025	پشتو ادبی سوسائٹی، اسلام آباد	اسرار طور کار تعزیتی اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.30	24 مئی 2025	گلوبل سسٹم آف انٹی گریڈ سٹڈیز سکول و کالج،	سالانہ گریجویشن تقریب	فیض احمد فیض آڈیٹوریم
.31	28 مئی 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.32	30 مئی 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	محترمہ فائزہ فرسال نے نظم اور احمد حبیب نے آپ بیتی پیش کی صدارت: جناب ظہیر گیلانی	رائٹرز ہاؤس
.33	31 مئی 2025	انجمن ترقی پسند مصنفین، اسلام آباد	ابتدائی طبی امداد انسان دوستی کا عملی باب اظہارِ خیال: ڈاکٹر فردوس محمود	رائٹرز ہاؤس
.34	2 جون 2025	پشتو ادبی سوسائٹی، اسلام آباد	غیر طرحی مشاعرہ	رائٹرز ہاؤس
.35	6 جون 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	حسیب جمال نے غزل پیش کی صدارت: حسن نقوی	رائٹرز ہاؤس
.36	11 جون 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.37	13 جون 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	محترمہ رخشندہ نوید نے شاعری اور اقدس ہاشمی نے مضمون پڑھا صدارت: یاسر اقبال	رائٹرز ہاؤس
.38	14 جون 2025	انجمن ترقی پسند مصنفین، اسلام آباد	فلسفہ کیا ہے؟ اظہارِ خیال: ڈاکٹر لطیف جاوید	رائٹرز ہاؤس
.39	17 جون 2025	قومی زبان تحریک، راولپنڈی	شعبہ خواتین کی صدر محترمہ قمر کا اظہار خیال	کانفرنس ہال
.40	18 جون 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	پنجابی زبان کے نامور کلاسیکی شاعر حافظ برخوردار کی مرتبہ منظوم داستان مرزا صاحباں کو قسط وار پڑھا گیا اور شاعری کے ہر پہلو پر تمام شرکا نے بھرپور گفتگو کی۔	
.41	20 جون 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	شعیب خالق کے ناول پر گفتگو صدارت: فرخ ندیم	رائٹرز ہاؤس
.42	25 جون 2025	پنجابی ادبی پرچار، اسلام آباد	ہفتہ وار اجلاس	رائٹرز ہاؤس
.43	27 جون 2025	حلقۂ ارباب ذوق، اسلام آباد	اردو کی شاہکار نظموں کا خصوصی مطالعہ صدارت: یاسین آفاقی	رائٹرز ہاؤس
.44	28 جون 2025	انجمن ترقی پسند مصنفین، اسلام آباد	مجید امجد، مصطفیٰ زیدی اور ن م "راشد تراجم" کے آئینے میں اظہارِ خیال: ڈاکٹر عائشہ نازک راؤ، جناب نعیم احمد مرزا	رائٹرز ہاؤس

اکادمی ادبیاتِ پاکستان کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والی مطبوعات

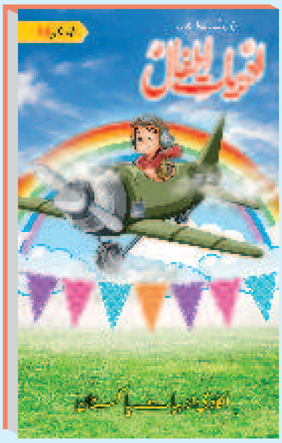

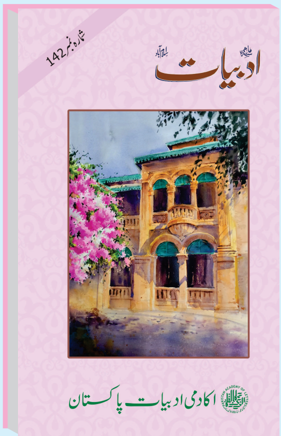

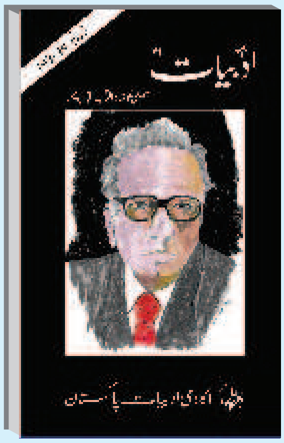

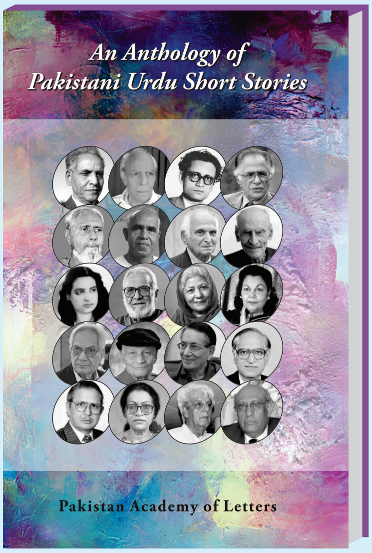

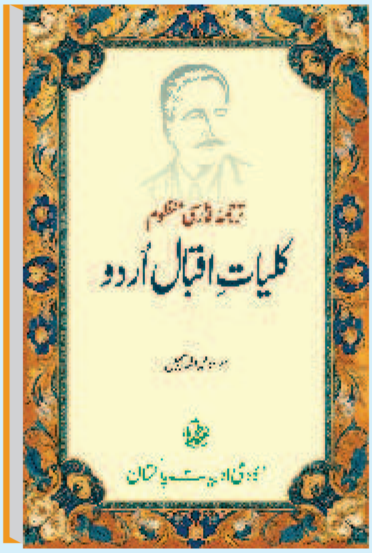

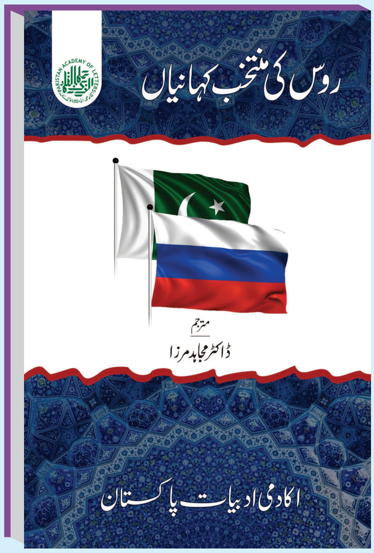

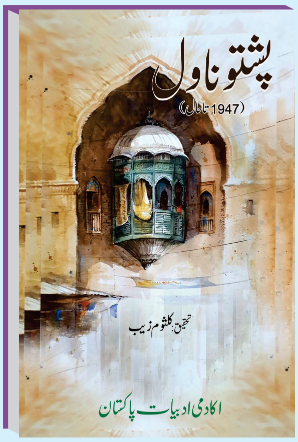

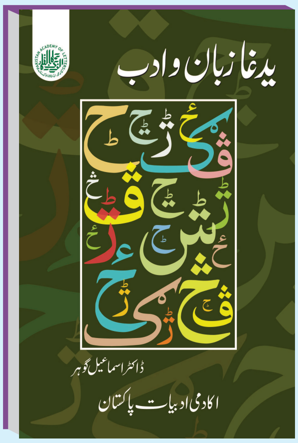

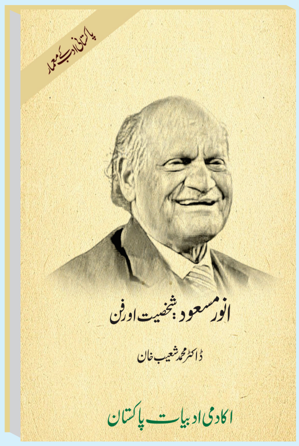

نگران : پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف

مدیر منتظم: سلطان محمد نواز ناصر

مدیر : سعید ساعی
ڈیزائن : وقار احمد

ناشر : اکادمی ادبیات پاکستان، سیکٹر H-8/1، اسلام آباد
مطبع : نسٹ پریس، اسلام آباد